لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 313 Monday 17 February, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر (۱۲) شمارہ نمبر (۳۱۳) ۱۷ فروری ۲۰۲۵ء بروز دوشنبہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ، 18 افراد کی موت، مہاکمبھ میں جانے کیلئے بھیڑ جمع تھی

دہلی بھگدڑ واقعہ کی اعلیٰ سطحی جانچ کا حکم، مہلوکین کے اہل خانہ کو 10-10 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا ریلوے کا اعلان

نئی دہلی (ایجنسی)

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہفتہ کی رات بھگدڑ مچنے سے 18 افراد جاں بحق ہو گئے۔ کئی دوسرے لوگ زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے ایل این جے پی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 9 خواتین، 5 بچے اور 4 مرد شامل ہیں۔ دہلی کے ایل جی وی کے سکسینہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں اموات کی تصدیق کی۔ یہ واقعہ رات 10 بجے کے قریب پلیٹ فارم 13 اور 14 پر پیش آیا، جب ہزاروں عقیدت مند پریاگ راج مہاکمبھ جانے کے لیے اپنی ٹرینوں میں سوار ہونے کے لیے جمع تھے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق دہلی فائر سروس کو ہنگامی کال موصول ہوئی اور فوری طور پر 4 فائر انجنوں کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن روانہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ ایمبولینس کو موقع پر بھیجا گیا۔ ریلوے پولیس اور دہلی پولیس نے زخمیوں کو ایل این جے پی اور لیڈی ہارڈنگ اسپتال میں داخل کرایا۔ ریلوے حکام نے ان دعوؤں کی تردید کی کہ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ زیادہ بھیڑ اور افراتفری کی وجہ سے ہوئی اور کہا کہ یہ واقعہ پلیٹ فارم پر مہاکمبھ کے ہزاروں عقیدت مندوں کے جمع ہونے کے بعد پیش آیا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اتوار کے روز نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کو لے کر مرکز پر سخت حملہ کیا اور ایسے حالات میں شفافیت اور جوابدہی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے حکومت سے کہا کہ وہ فوری طور پر مرنے والوں اور زخمیوں کی صحیح تعداد ظاہر کرے۔ دہلی کے کارگزار وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کی رہنما آتشی نے ایل این جے پی اسپتال کا دورہ کیا، جہاں زخمیوں کو علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں سے ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، جان گنوانے والوں کے اہل خانہ کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے۔ ہمارے دو ارکان اسمبلی یہاں ہیں۔ میں نے اسپتال انتظامیہ سے کہا ہے کہ اگر کسی متاثرہ خاندان کو کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہو تو وہ ارکان اسمبلی کو بتائیں۔'' بھگدڑ کے بعد دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن اور ایل این جے پی اسپتال کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر صحت جگت پرکاش نڈا نے ڈاکٹروں اور عہدیداروں سے بات کی ہے اور مناسب ہدایات دی ہیں۔ دہلی حکومت کے چیف سکریٹری نے مختلف اسپتالوں میں ایک بڑی طبی ٹیم کو تعینات کیا ہے اور ریلوے نے پریاگ راج کے لیے تین خصوصی ٹرینوں کا انتظام کیا ہے۔ ایل این جے پی اسپتال ذرائع کے مطابق 6 لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے آر ایم ایل اسپتال لے جایا گیا ہے، 9 لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے مولانا آزاد میڈیکل کالج بھیج دیا گیا ہے۔ تمام زخمیوں کی حالت مستحکم ہے۔ اسی دوران دو زخمی لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج میں علاج کے دوران دم توڑ گئے۔

مہاکمبھ میں سنگم اسنان کے لیے پریاگ راج جانے والے عقیدت مندوں کی بھیڑ بڑھنے سے ہفتہ کی رات نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ مچ گئی۔ اس حادثہ میں اب تک 18 لوگوں کے مارے جانے کی خبر ہے جبکہ 25 سے زیادہ زخمی ہیں۔ دینک جاگرن کی خبر کے مطابق ریلوے بورڈ کے چیئرمین ستیش کمار نے اسٹیشن پر پہنچ کر واقعہ کا جائزہ لیا اور معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کا حکم دیا۔

ادھر نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہوئے بھگدڑ واقعہ پر ریلوے نے معاوضہ کا اعلان کر دیا ہے۔ ریلوے نے بھگدڑ میں مارے گئے لوگوں کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ وہیں شدید زخمیوں کو ڈھائی لاکھ روپے اور معمولی طور پر زخمی لوگوں کو ایک لاکھ روپے کی مالی مدد دی جائے۔

بھگدڑ حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے وزیر ریل اشونی ویشنو نے کہا،" نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہوئے بھگدڑ واقعہ سے میں بہت غمزدہ ہوں۔ میری تعزیت ان سبھی لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اپنے قریبیوں کو کھو دیا ہے۔ پوری ٹیم اس افسوسناک واقعہ سے متاثر لوگوں کی مدد کے لیے کام کر رہی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ اس معاملے کی جانچ کے حکم دے دیے گئے ہیں۔ اس درمیان دہلی کے ایل جی وی کے سکسینہ اور کارگذار وزیر اعلیٰ آتشی اور دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا نے اسپتال پہنچ کر زخمیوں سے ملاقات کی۔

نئی دہلی: بھگدڑ واقعہ پر صدر مرمو، وزیر اعظم مودی، راہل، پرینکا سمیت مختلف رہنماؤں کا اظہار غم

نئی دہلی (ایجنسی): نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کے واقعہ میں ہوئی لوگوں کی موت سے پورے ملک میں غم کا ماحول ہے۔ اب تک 18 لوگوں کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اس المناک واقعہ پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی اور کانگریس رہنما راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، کے سی وینوگوپال سمیت کئی دیگر شخصیتوں نے بھی اپنے گہرے غم اور صدمے کا اظہار کیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے اپنے تعزیتی پیغام میں غم کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ صدر جمہوریہ مرمو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے تعزیتی پیغام میں لکھا،" نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر مچی بھگدڑ میں لوگوں کی موت کی خبر سن کر بہت غم ہوا۔ میں سوگوار خاندان کے تئیں اپنی تعزیت کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتی ہوں۔" بھگدڑ حادثہ پر وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ حادثہ سے پریشان ہوں، میری تعزیت ان سبھی لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اپنے قریبیوں اور دل کے ٹکڑوں کو کھویا ہے۔ زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی دعا کرتا ہوں۔ افسران بھگدڑ سے متاثر سبھی لوگوں کو امداد پہنچا رہے ہیں۔ ادھر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے بھی نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہوئے بھگدڑ واقعہ پر اپنے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر اپنے تعزیتی پوسٹ میں کہا ہے،" نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ مچنے سے کئی لوگوں کی موت اور کئی کے زخمی ہونے کی خبر انتہائی غمگین اور پریشان کرنے والی ہے۔ غمزدہ خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت پیش کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کرتا ہوں۔" راہل گاندھی نے اس حادثہ پر ریلوے اور مرکزی حکومت کی تنقید کرتے ہوئے کہا،" یہ واقعہ ایک بار پھر ریلوے کی ناکامی اور حکومت کی بے حسی کو ظاہر کرتی ہے۔ پریاگ راج جا رہے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کو دیکھتے ہوئے اسٹیشن پر بہتر انتظام کیا جانا چاہیے تھا۔ حکومت اور انتظامیہ کو یقینی کرنا چاہیے کہ بدانتظامی اور لاپروائی کی وجہ سے کسی کو اپنی جان نہ گنوانی پڑے۔ کانگریس رہنما پرینکا گاندھی اور کے سی وینوگوپال نے بھی بھگدڑ حادثے میں مرنے والوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ پرینکا نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے صبر کی تلقین اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔

فرضی اور غیر رجسٹرڈ ٹور آپریٹرز سے رہیں ہوشیار

ٹور آپریٹرز کی پریس کانفرنس میں اہم عہدیداران کا مشورہ

لکھنؤ (نامہ نگار):

16 فروری کو ساگر ٹور اینڈ ٹریولس سی ایچ جی او نے گیلیکسی حج آرگس ایئریشنس پرائیویٹ لمٹیڈ سی ایچ جی او کی آج حج سے متعلق پریس کانفرنس ہوئی۔ اس کانفرنس کا اہم مقصد حج 2025 کو جانے والے عازمین کو ہونے والی پریشانیوں سے بچانے اور حج ٹور آپریٹرز کے انتخابی عمل کے بارے میں بتایا گیا۔ ساگر ٹور اینڈ ٹریولس کے طاہر علی جو سی ایچ جی او بھی ہیں، نے بتایا کہ حج صرف حج کمیٹی یا حکومت ہند کے ذریعہ رجسٹرڈ پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے ذریعہ ہی کیا جا سکتا ہے۔

حج ٹور آپریٹر کا سلیکشن pto_haj.gov.in پر لسٹ دیکھ کر کیا جا سکتا ہے۔ صرف حج ویزا پر ہی حج ہوگا، ٹورسٹ یا عمرہ ویزا پر حج نہیں ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ nusuk ایپ سے حج ویزا ہندوستان میں رہنے والے حاجیوں کے لیے نہیں ہے۔ یہ صرف یوروپ، امریکہ اور آسٹریلیا کے حاجیوں کے لیے ہے۔ لہٰذا جو بھی غیر رجسٹرڈ ٹور آپریٹر nusuk ایپ سے حج ویزا لگانے کی بات کرتے ہیں، وہ حاجیوں سے فراڈ کرتے ہیں۔ وہ فیس بک، انسٹاگرام اور دیگر سوشل میڈیا کا استعمال کر کے فراڈ کرتے ہیں۔ طاہر علی کے مطابق حکومت ہند کے ذریعہ 688 رجسٹرڈ ٹور آپریٹرز کو کوٹہ تقسیم کیا گیا ہے اور 153 ویٹنگ لسٹ ٹور آپریٹرز کو 3-4 کا کوٹہ دیا گیا ہے۔

ٹور آپریٹرز کا پیکیج بھی حج پورٹل پر دیکھا جا سکتا ہے۔ کچھ غیر رجسٹرڈ ٹور آپریٹرز حاجیوں سے کم پیسے میں حج کرانے کا جھانسہ دے کر ان سے فراڈ کرتے ہیں۔ ایسا ہونے سے حاجیوں کی زندگی میں ایک بار حج کرنے کا خواب بھی ادھورا رہ جاتا ہے۔ طاہر علی سی ایچ جی او نے مزید بتایا کہ اس کانفرنس کا مقصد لوگوں میں بیداری پیدا کرنا ہے جس سے وہ صحیح اور رجسٹرڈ ٹور آپریٹرز کے ساتھ بحفاظت اور پرسکون حج کر سکیں۔ حاجیوں کو حج ٹور آپریٹرز سے پیکیج کے بارے میں بھی جاننا ضروری ہے، کیونکہ اس بار سعودی حکومت نے سبھی ٹور آپریٹر کو منیٰ میں جگہ الاٹ کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حج میں پانچ زون اور چار زمرے ہوتے ہیں۔ پیکیج اسی بنیاد پر بنایا جاتا ہے اور حج پیکیج کا ریٹ اسی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔ طاہر علی کے علاوہ حاجی عزیز الدین، محمد حلیم مرزا، رئیس علی، ظفر عسکری، سید ضیاء زیدی مہدی نے بھی اس پریس کانفرنس میں حصہ لیا۔

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن کا حادثہ نہیں، قتل عام ہے: سپریہ شرینیت

نئی دہلی (ایجنسی): کانگریس کی ترجمان سپریہ شرینیت نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر پیش آئے المناک حادثے کو قتل عام قرار دیتے ہوئے ریلوے انتظامیہ اور وزیر ریلوے اشونی ویشنو پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ حکومت کی مجرمانہ لاپروائی اور ریلوے کی سنگین ناکامی کا نتیجہ ہے۔ سپریہ شرینیت نے پریس کانفرنس میں کہا،'' یہ کوئی عام حادثہ نہیں، یہ قتل عام ہے۔ آستھا اور عقیدت کے ساتھ کمبھ کی یاترا پر نکلے افراد کو انتظامیہ کی ناکامی کی بھینٹ چڑھا دیا گیا۔ حکومت کی نااہلی نے 18 قیمتی جانیں چھین لیں، جس میں 9 خواتین، 4 مرد اور 5 معصوم بچے شامل ہیں۔'' انہوں نے کہا،'' حادثے سے پہلے ہی ریلوے انتظامیہ کو اندازہ تھا کہ عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کمبھ میں شرکت کے لیے ٹرینوں کا رخ کرے گی۔ 15 فروری کو ہر گھنٹے تقریباً 1500 جنرل ٹکٹ فروخت ہو رہے تھے لیکن اس کے باوجود بھیڑ کے کنٹرول کے لیے کوئی خاص انتظام نہیں کیا گیا۔ ''سپریہ شرینیت نے عینی شاہدین کے بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسٹیشن پر خوفناک مناظر دیکھنے کو ملے۔ وہاں لوگوں کی لاشیں بے یار و مددگار پڑی تھیں، مزدوروں نے لاشوں کو اٹھا اٹھا کر باہر نکالا، اسپتالوں میں جگہ کم پڑ گئی۔ لوگ اپنے پیاروں کو کھو کر بے بسی میں رو رہے تھے لیکن حکومت ان کی چیخیں سننے کو تیار نہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ پلیٹ فارم کی اچانک تبدیلی کی خبروں کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جبکہ یہی اصل افراتفری اور بھگدڑ کی بڑی وجہ بنی۔ اگر ریلوے کو پہلے سے علم تھا کہ عقیدت مندوں کا رش ہوگا، تو کیا حفاظتی انتظامات کیے گئے؟ کیا پولیس فورس تعینات کی گئی؟ کیا بار بار اعلانات کر کے بھیڑ کو سنبھالنے کی کوشش کی گئی؟ یا سب کچھ حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا؟ سپریہ شرینیت نے انکشاف کیا کہ حادثے کے بعد حکومت اور ریلوے انتظامیہ نے حقائق کو دبانے کے لیے میڈیا پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔ ریلوے پولیس نے رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کے فون ضبط کیے، ان کی فوٹیج زبردستی ڈیلیٹ کرائی، حتیٰ کہ خواتین صحافیوں کے شناختی کارڈ تک چھین لیے گئے۔

انہوں نے سوال کیا کہ آخر حکومت کو کس بات کا خوف ہے؟ اگر آپ نے کچھ غلط نہیں کیا تو حقائق کو چھپانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ آپ کو اپنے عوام کے سامنے سچ بولنے سے ڈر کیوں لگ رہا ہے؟ سپریہ شرینیت نے حکومت کی ترجیحات پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت عام لوگوں کے لیے کچھ کرنے کو تیار نہیں ہے، بلکہ صرف اپنے قریبی دوستوں اور وی آئی پی افراد کو سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ ایک طرف وزیر اعظم اپنے خاص دوستوں کو وی وی آئی پی ڈبکی لگوا رہے ہیں، دوسری طرف عام عقیدت مندوں کو بھیڑ میں دم گھٹ کر مرنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ ایک طرف حکومت اپنے دوستوں کو ہیلی کاپٹر میں گھما رہی ہے، دوسری طرف عام عوام کو ریلوے اسٹیشن پر لاوارث چھوڑ دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریلوے وزیر کی بے حسی حد سے تجاوز کر چکی ہے۔ جب لوگ دم گھٹنے سے مر رہے تھے، تو وزیر ریلوے اشونی ویشنو اموات کے اعداد و شمار چھپانے میں لگے تھے۔ جب بھی کوئی ریلوے حادثہ ہوتا ہے، یہ وزیر صرف لیپا پوتی میں لگ جاتے ہیں۔ ان کا مقصد عوام کو جواب دینا نہیں، بلکہ حکومت کا دامن بچانا ہوتا ہے۔ سپریہ شرینیت نے کہا کہ یہ حکومت عام لوگوں کی جان کی پرواہ نہیں کرتی، اس لیے اب انہیں جواب دہ بنانا ہوگا۔ سپریہ شرینیت نے کہا، یہ حکومت کتنی بے حس ہو چکی ہے کہ جب لوگ بے بسی میں مر رہے تھے، تب ان کی جان بچانے کی بجائے ان کی موت کے اعداد و شمار چھپانے میں زیادہ محنت کی جا رہی تھی۔ کیا حکومت کو پہلے سے معلوم نہیں تھا کہ کمبھ کے لیے لاکھوں لوگ سفر کریں گے؟ اگر معلوم تھا تو کیا اضافی ٹرینیں چلائی گئیں؟۔

ہندوستان میں ووٹروں کی حصہ داری بڑھانے کیلئے دی جا رہی رقم پر امریکہ نے لگائی روک، بنگلہ دیش پر بھی گری گاج

واشنگٹن (ایجنسی): امریکہ کئی ممالک کو دیے جا رہے مالی امداد میں کٹوتی کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔ اس میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے نام بھی شامل ہیں۔ صدر ٹرمپ کی قیادت میں حکومت نے بجٹ میں کٹوتی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت ایلن مسک کے ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ افی سی اینشی (ڈی او جی ای) نے اتوار کو یہ اطلاع دی کہ امریکہ نے ہندوستان میں ووٹروں کی حصہ داری بڑھانے کے لیے مقرر 2.1 کروڑ ڈالر کے پروگرام اور بنگلہ دیش کے سیاسی پس منظر کو مضبوط کرنے کے لیے 2.9 کروڑ ڈالر کی پہل کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لائیو ہندوستان کی خبر کے مطابق یہ فیصلہ بین الاقوامی تعاون میں وسیع کٹوتی کے تحت لیا گیا ہے۔ ایلن مسک نے کئی بار کہا ہے کہ بغیر بجٹ کٹوتی کے امریکہ دیوالیہ ہو جائے گا۔ ہندوستان کے لیے مقرر 2.1 کروڑ ڈالر کا پروگرام خاص طور سے انتخابات میں ووٹروں کی حصہ داری بڑھانے کے مقصد سے تھا۔ حالانکہ اب اس رقم پر روک لگا دی گئی ہے۔ یہ اعلان اس وقت کیا گیا ہے جب ٹرمپ اور ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان حال ہی میں اہم میٹنگیں ہوئی تھیں۔ اس میں دونوں رہنماؤں نے ہند۔امریکہ تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے اعلانات کیے تھے۔ حالانکہ اس میٹنگ کا ذکر مشترکہ بیان یا پریس کانفرنس میں نہیں کیا گیا تھا۔ وہیں بنگلہ دیش میں 2.9 کروڑ ڈالر کا پروگرام سیاسی استحکام کو بڑھاوا دینے اور جمہوری حکومت کو مضبوط کرنے کے لیے تھا۔ بنگلہ دیش میں سیاسی بحران جاری ہے۔ فوج نے شیخ حسینہ حکومت کو اقتدار سے بے دخل کر دیا تھا اور ملک میں پُرتشدد مظاہرے ہوئے تھے اور ابھی بھی ہو رہے ہیں۔ حالانکہ شیخ حسینہ بنگلہ دیش سے باہر ہو گئیں اور محمد یونس کی قیادت میں ایک عبوری حکومت کی تشکیل ہوئی، لیکن اس کے باوجود سیاسی استحکام اب بھی حاصل نہیں ہو پایا ہے۔

بارہ بنکی: پوروانچل ایکسپریس وے پر حادثہ، 4 عقیدت مندوں کی موت، 6 زخمی

بارہ بنکی (ایجنسی): بارہ بنکی میں پوروانچل ایکسپریس۔وے پر ایک بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک خراب کھڑی بس سے ایک منی بس بے قابو ہو کر متصادم ہو گئی، جس سے 4 لوگوں کی موت ہو گئی۔ حادثے میں 6 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ منی بس عقیدت مندوں کو لے کر مہاراشٹر سے ایودھیا کی طرف جا رہی تھی۔ آج تک کی خبر کے مطابق یہ حادثہ بارہ بنکی کے لونی کٹرا تھانہ علاقہ واقع پوروانچل ایکسپریس وے 21/7 پر ہوا۔ یہاں پر خراب کھڑی بس میں تیز رفتار سے آ رہی منی بس بے قابو ہو کر گھس گئی۔ منی بس میں 18 افراد سوار تھے، سبھی مہاراشٹر سے ایودھیا کی طرف جا رہے تھے۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ موقع پر ہی 4 لوگوں کی موت ہو گئی۔ جبکہ 6 زخمی افراد کو سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا۔ حادثے کو لے کر بارہ بنکی کے ایس پی دنیش سنگھ نے بتایا کہ اتوار کی صبح پوروانچل ایکسپریس وے پر افسوسناک حادثہ ہوا ہے۔ اس میں 4 لوگوں کی موت ہو گئی۔ فی الحال مہلوکین کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ وہیں زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لوگوں کی چیخ و پکار سے حادثے کے خوفناک منظر کا پتہ چلتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کو بھی پریاگ راج میں خوفناک حادثہ ہوا تھا۔ جہاں مرزا پور۔پریاگ راج ہائی وے پر ایک بولیرو اور بس میں ٹکر ہو گئی تھی۔ جس سے بولیرو میں سوار 10 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ بولیرو میں سوار سبھی مسافر چھتیس گڑھ کے کوربا ضلع کے تھے جو مہاکمبھ میں اسنان کر کے لوٹ رہے تھے۔

جنگ بندی کی نئی خلاف ورزی، رفح پر اسرائیلی بمباری میں تین حماس ارکان ہلاک

غزہ (ایجنسی)

غزہ کی پٹی کے جنوب میں رفح شہر کے مشرق میں غزہ میں پولیس افسران کے ایک گروپ پر اسرائیلی ڈرون نے بمباری کر دی۔ حماس کے تین سیکورٹی اہلکار انسانی امداد کی فراہمی کے دوران جاں بحق ہو گئے۔ یہ اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی نئی خلاف ورزی ہے۔ غزہ میں وزارت داخلہ نے ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ انہیں اس وقت نشانہ بنایا گیا جب وہ آج صبح رفح کے مشرق میں الشوکہ کے علاقے میں امداد کے لیے تعینات تھے۔ وزارت نے ایک بیان میں مزید کہا کہ وہ اس جرم کی مذمت کرتی ہے اور ثالثوں اور عالمی برادری سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ قابض اسرائیل پر پولیس کو نشانہ بنانا بند کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں کیونکہ یہ ایک شہری ادارہ ہے جو شہریوں کی سلامتی کو برقرار رکھنے اور ان کے روزمرہ کے امور کو منظم کرنے کے لیے خدمات فراہم کر رہا ہے۔ اسرائیلی اخبار'' یدیعوت احرونوت'' نے ایک اسرائیلی سیکورٹی ذریعے کے حوالے سے کہا ہے کہ غزہ میں حملہ ان مسلح افراد کے خلاف کیا گیا جو رفح کے علاقے میں ہماری افواج کے قریب تھے۔ دوسری جانب غزہ میں سرکاری میڈیا آفس کے سربراہ سلامہ معروف نے کہا کہ اسرائیل کا موبائل گھر اور بھاری سامان لانے سے انکار اپنی ان ذمہ داریوں سے صاف انکار ہے جن پر اس نے جنگ بندی معاہدے کے تحت دستخط کیے تھے۔

سلامہ معروف نے زور دے کر کہا کہ یہ انکار معاہدے کی ناکامی کا "واضح اعلان" ہے۔ جب تک اسرائیل معاہدے کی شرائط پر قائم رہے گا مزاحمت نے اپنے وعدوں کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کا یہ موقف پوری دنیا کو بتا رہا ہے کہ معاہدے میں خلل ڈالنے والا فریق کون ہے۔ سلامہ معروف نے ثالثوں اور ضامنوں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر مداخلت کریں اور اسرائیل پر اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں۔ غزہ کی پٹی کے باشندوں کو تباہی کے نتیجے میں جن تباہ کن حالات زندگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو اس دوران وہ پناہ گاہوں اور انسانی ضروریات کی فراہمی میں تاخیر یا انحراف کو برداشت نہیں کر سکتے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے حماس کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد اور ان کی جانب سے گیند اسرائیل کے کورٹ میں پھینکے جانے کے بعد اسرائیل نے فیصلہ کرنا تھا کہ تمام قیدیوں کی رہائی کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن کے حوالے سے اسے کیا کرنا ہے۔ یہ ڈیڈ لائن ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب رات بارہ بجے ختم ہوئی۔ اس حوالے سے تل ابیب نے ڈیڈ لائن ختم ہونے سے قبل غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے میں نئی شرائط عائد کرتے ہوئے اپنے ردعمل کا اظہار کر دیا ہے۔ اسرائیل کی سیاسی سطح کے ذرائع نے غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے لیے نئی شرائط عائد کرنے کی بھی سفارش کی۔ انہوں نے کہا ہے کہ غزہ معاہدے کی ساتویں اور آٹھویں قسط کو ضم کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کے لیے ایک اسرائیلی معاہدہ موجود ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ہفتے کے روز غزہ کی پٹی کے حوالے سے آنے والے اسرائیلی فیصلوں کے لیے امریکی صدر ٹرمپ کی "مکمل حمایت" پر ان کی تعریف کی۔ نیتن یاہو نے اپنے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ صدر ٹرمپ کے ٹھوس مؤقف کی وجہ سے آج ہمارے تین یرغمالیوں کو رہا کیا گیا حالانکہ حماس کی جانب سے پہلے ان کی رہائی سے انکار کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اسرائیل کے اگلے اقدامات کا فیصلہ کرنے کے لیے جلد از جلد سیکورٹی کابینہ کا اجلاس منعقد کریں گے۔

منشیات کا استعمال سماج اور ملک کو تباہ کر دیتا ہے

ڈاکٹر سراج الدین

منشیات کا نقصان صرف فرد واحد کو ہی نہیں ہوتا بلکہ سماجی تانا بکھر جاتا ہے، ملک زوال اور پستی میں چلا جاتا ہے۔ جو شخص نشہ کرتا ہے وہ اپنی یا اہل خانہ کی کمائی کا ایک بڑا حصہ نشہ میں اڑا دیتا ہے۔ جس سے گھر کا بجٹ بگڑ جاتا ہے۔ وہ فیملی جس کا صرف ایک فرد نشہ کرتا ہے ہر وقت اضطراب میں مبتلا میں رہتی ہے۔ اس گھر کے باقی بچوں کی تعلیم متاثر ہوتی ہے، وہ اپنے بیماروں کا علاج بھی نہیں کرا پاتی نشہ کرنے والا کبھی کبھی ایسی غیر اخلاقی حرکت کر بیٹھتا ہے کہ پورے خاندان کی ناک کٹوا دیتا ہے اور پولس تھانے اور عدالت کے چکر لگوا دیتا ہے۔ جس سماج کے ہر گھر میں ایک نشہ کرنے والا موجود ہو آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ سماج کس پستی کی جانب سفر کر رہا ہے۔ نوجوان جو ملک کا مستقبل ہیں جب نشہ کے عادی ہو جاتے ہیں تو ملک کے لیے کوئی قابل ذکر خدمات انجام نہیں دے پاتے۔ اس طرح ملک اپنے قیمتی سرمایہ سے محروم ہو جاتا ہے۔ نشہ کا عادی دنیا سے جلد رخصت ہو جاتا ہے اور اپنے پیچھے بیوہ و یتیم و بے سہارا بچوں کو چھوڑ جاتا ہے۔

ملک میں منشیات کے بڑھتے استعمال نے ہر کسی کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ اعداد و شمار پر بھروسہ کریں تو بھارت میں فی خاندان ایک آدمی نشہ آور اشیاء کا استعمال کر رہا ہے، خواہ اس کی شکل گٹکا، پان والا تمباکو، حقہ، بیڑی، اور کھینی چینی ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے علاوہ شراب، افیم، گانجہ اور چرس کا استعمال بھی پہلے کے مقابلے کئی گنا بڑھ گیا ہے۔ ایک حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اب نشہ کے لیے ایسی چیزیں استعمال کی جانے لگی ہیں جن کو عرف عام میں نشہ آور نہیں کہا جا سکتا۔ مثلاً ٹائر پنکچر جوڑنے والا لوشن، انک کو مٹانے والا وہائٹنر وغیرہ۔ اسی کے ساتھ قابل افسوس امر یہ ہے کہ حکومتیں آبکاری ٹیکس وصولنے کے چکر میں اس جانب سنجیدگی سے متوجہ نہیں ہیں۔

نشہ کیا ہے؟ ہر وہ حالت جس میں انسان صحیح اور غلط کی تمیز کھو دیتا ہے۔ چاہے وہ شراب پی کر ہو یا کسی اور ذریعہ سے۔ دماغی توازن کو خراب کرنے والی اشیاء نشہ آور ہیں۔ عربی زبان میں خمر ہر اس شے کو کہتے ہیں جو عقل کو ڈھانپ لے، خواہ وہ کسی بھی شے سے بنی ہو۔ احادیث میں خمر کے بارے میں حکم ہے: "كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ" (ہر نشہ آور شے خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے۔) بعض لوگ کہتے ہیں کہ جو لوگ شراب کے عادی ہوتے ہیں انھیں شراب پی کر نشہ نہیں ہوتا اور ان کا دماغی توازن برقرار رہتا ہے اس لیے وہ چیز ان کے کیوں کر ممنوع ہو سکتی ہے۔ اول تو یہ بات سو فیصد درست نہیں ہے اور اگر بالفرض تسلیم بھی کر لیا جائے کہ بعض لوگوں کو شراب یا تمباکو کا نشہ نہیں ہوتا، لیکن اس کے نقصان دہ ہونے پر تو ساری دنیا کے اہل عقل و فہم متفق ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو سگریٹ اور گٹکوں کے پیکٹ پر وارننگ کیوں درج کی جاتی ہے۔ شراب کے خلاف اشتہار بازی پر رقم کیوں خرچ کی جا رہی ہے، نشہ مکت کیندر کیوں قائم کیے جا رہے ہیں۔ اسلام میں حرام اشیاء میں قلت و کثرت کی قید نہیں ہے بلکہ جس کا کل حرام ہے اس کا جز بھی حرام ہے۔

اقوام متحدہ کے ادارے UNODC کی 2020 ورلڈ ڈرگ رپورٹ کے مطابق، 35 ملین سے زیادہ لوگ منشیات کے استعمال کے نتائج سے دوچار ہوئے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق دنیا میں تمباکو کے استعمال سے ہر سال 8 ملین سے زیادہ لوگ مرتے ہیں جن میں سے 1.2 ملین اموات صرف غیر فعال تمباکو نوشی سے ہوتی ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایک اور رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں دس لاکھ سے بھی زیادہ افراد ہیروئن کے عادی بن گئے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں تمباکو، بھنگ، چرس، گانجا، ہیروئن، سفید پاؤڈر، براؤن شوگر، افیون، نشہ آور پکوڑے، بھنگ کے پاپڑ اور اس کے علاوہ نشہ آور ادویات سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی چیزیں ہیں جن میں کوریکس، نشہ آور انجیکشن اور نشہ آور گولیاں بھی شامل ہیں۔ یہ مادے کئی طرح سے لئے جاتے ہیں، کچھ کو کھایا جاتا ہے کچھ کو سونگھ کر لیا جاتا ہے اور کچھ انجیکشن کے ذریعے نس میں چڑھایا جاتا ہے۔ آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایمس) کے ذریعے کیے گئے ایک سروے کے مطابق ہندوستان میں تقریباً 8،50،000 بچے انجیکشن کے ذریعے منشیات لیتے ہیں، قریب 4،60،000 بچے اور 18،00000 بالغ سونگھ کر نشیلی ادویات کا استعمال کرتے ہیں۔ شراب پینے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے اور تمباکو کا استعمال اس قدر عام ہو گیا ہے کہ بھارت جیسے ملک میں اس کے استعمال کنندگان کا شمار ہی ممکن نہیں ہے۔

منشیات کے کثرت استعمال میں کارفرما سب سے اہم عنصر یہ ہے کہ کم قیمتوں پر منشیات تک رسائی آسان ہے، شراب کے اڈوں کو تو حکومت کی جانب سے لائسنس عطا کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تیزی سے بدلتے ہوئے سماجی اصول، منشیات کے اڈوں کا آبادیوں میں وجود، بے روزگاری اور معاشی بدحالی، خاندان کے اندر اور تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال سے متعلق آگاہی کا فقدان وغیرہ ایسے عناصر ہیں جنھوں نے منشیات کو فروغ دیا ہے۔ ایک جائزہ سے یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ اضطراب، افسردگی، غصہ، جرم، غم، خود اعتمادی میں کمی، مایوسی، تجسس اور تجربہ کرنے کی ترغیب، میڈیا کی تصویر کشی کا اثر، ساتھیوں کا دباؤ، والدین، خاندان اور برادری کی جانب سے تعاون کی کمی جیسی وجوہات سے طلباء اور نوجوانوں میں منشیات کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ زیادہ تر نوجوان عام طور پر ہلکی منشیات جیسے سگریٹ، چھالیہ، گٹکا، نسوار اور پان سے شروع کرتے ہیں اور پھر ہیروئن، افیون، کوکین وغیرہ جیسی سخت نشہ آور ادویات کی طرف چلے جاتے ہیں۔

منشیات کا نقصان صرف فرد واحد کو ہی نہیں ہوتا بلکہ سماجی تانا بکھر جاتا ہے، ملک زوال اور پستی میں چلا جاتا ہے۔ جو شخص نشہ کرتا ہے وہ اپنی یا اہل خانہ کی کمائی کا ایک بڑا حصہ نشہ میں اڑا دیتا ہے۔ جس سے گھر کا بجٹ بگڑ جاتا ہے۔ وہ فیملی جس کا صرف ایک فرد نشہ کرتا ہے ہر وقت اضطراب میں مبتلا میں رہتی ہے۔ اس گھر کے باقی بچوں کی تعلیم متاثر ہوتی ہے، وہ اپنے بیماروں کا علاج بھی نہیں کرا پاتی۔ نشہ کرنے والا کبھی کبھی ایسی غیر اخلاقی حرکت کر بیٹھتا ہے کہ پورے خاندان کی ناک کٹوا دیتا ہے اور پولس تھانے اور عدالت کے چکر لگوا دیتا ہے۔ جس سماج کے ہر گھر میں ایک نشہ کرنے والا موجود ہو آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ سماج کس پستی کی جانب سفر کر رہا ہے۔ نوجوان جو ملک کا مستقبل ہیں جب نشہ کے عادی ہو جاتے ہیں تو ملک کے لیے کوئی قابل ذکر خدمات انجام نہیں دے پاتے۔ اس طرح ملک اپنے قیمتی سرمایہ سے محروم ہو جاتا ہے۔ نشہ کا عادی دنیا سے جلد رخصت ہو جاتا ہے اور اپنے پیچھے بیوہ اور یتیم و بے سہارا بچوں کو چھوڑ جاتا ہے۔

ان تباہ کن نقصانات کے باعث دین اسلام میں ہر نشہ آور شئی حرام ہے۔ نزول قرآن کے وقت کے انسانی معاشرے میں شراب نوشی کو ہی نشہ کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا اللہ تعالیٰ نے شراب کو "ام الخبائث" کہہ کر اس کا استعمال حرام قرار دے دیا ہے، معاشرے میں نشہ آور چیزوں سے پیدا ہونے والی خرابیوں کو روکنے کے لیے اس کا استعمال کرنے والے، اس کے کاروبار میں ملوث افراد پر حدیں مقرر کر دی ہیں۔ اسلام نے ہر اس چیز کو جو کسی بھی صورت میں نشہ کا سبب بنتی ہو اس پر حرام کی مہر لگا کر اس کے استعمال کو ممنوع قرار دے دیا۔

نسائی کی روایت میں شراب کو "ام الخبائث" (یعنی تمام جرائم کی ماں) اور ابن ماجہ کی حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے "اُم الفواحش" (بے حیائیوں کی جڑ) قرار دیا ہے۔ ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جیسے درخت سے شاخیں پھوٹتی ہیں، اسی طرح شراب سے برائیاں۔ (سنن ابن ماجہ) اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں شراب نوشی کو شیطانی عمل سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا: "اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام ہیں اور شیطانی اعمال میں سے ہیں۔ اس لیے ان سے بچو، تاکہ نجات پا جاؤ۔" (المائدہ۔90)

نشہ کا ایک نقصان یہ ہے کہ اس کے ذریعہ افراد کے درمیان عداوت اور دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ یہ دشمنی جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہے۔ اس جانب قرآن پاک میں ان لفاظ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ "شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیئے۔" (المائدہ:91)

دور رسالت میں شراب کے علاوہ بعض دوسری اقسام کی نشہ آور اشیاء بھی پائی جاتی تھیں۔ آپؐ نے سب کو حرام قرار دیا۔ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد کی نبیذ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: "ہر شراب جو نشہ پیدا کر دے وہ حرام ہے۔" (ترمذی) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص یمن سے آیا اور رسول اکرمؐ سے ایک شراب کے بارے میں پوچھا جو ایک اناج سے نکالی جاتی تھی اور جسے وہ اپنے ملک میں پیتے تھے۔ رسول اللہؐ نے ان سے پوچھا کہ کیا اس میں نشہ ہے؟ تو اس نے جواب دیا، ہاں رسول اللہ نے فرمایا "ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔" (ابن ماجہ)

نشہ صرف ایک گناہ نہیں ہے بلکہ یہ دیگر گناہوں کا سبب ہے۔ رسول اکرمؐ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک خوبصورت عورت نے اپنے پاس شراب رکھی اور ایک بچہ کو رکھا اور ایک شخص کو مجبور کیا کہ وہ تین میں سے کم از کم ایک برائی ضرور کرے، یا تو وہ اس عورت کے ساتھ بدکاری کرے، یا اس بچہ کو قتل کر دے، یا شراب پئے، اس شخص نے سوچا کہ شراب پینا ان تینوں میں کمتر ہے، چنانچہ اس نے شراب پی لی، لیکن اس شراب نے بالآخر یہ دونوں گناہ بھی اس سے کرا لیے۔ (نسائی)

اس لعنت سے خود کو اور اپنی نسلوں کو بچانے کے لیے ہم سب کو میدان میں آنا چاہئے۔ حکومت سے شراب اور دوسری نشہ آور اشیاء پر مکمل پابندی کا مطالبہ کرنا چاہئے۔ اپنے آس پاس نشہ آور اشیاء کی فروختگی کے اڈوں کو ختم کرانا چاہئے۔ نشہ کرنے والوں کی صحیح کیفیت اور اسباب و علل معلوم کر کے ان کے تدارک کی کوشش کرنا چاہئے، گھر کے ماحول کو خوش گوار بنانا چاہئے۔ اگر ہم یہ دیکھیں کہ ہمارا بیٹا کسی غلط صحبت میں گرفتار ہو رہا ہے تو اسے نرمی سے سمجھانا چاہئے اور اس کے دماغ کو دوسرے مفید کاموں کی طرف لگانا چاہئے۔ ہماری سیاست نے نشہ کے اضافہ میں اہم رول ادا کیا ہے، ہر انتخاب کے وقت خوب شراب پلائی جاتی ہے۔ خود مسلمان امیدوار بھی یہ کار حرام کرتے ہیں اس پر قدغن لگانا چاہئے۔ ملی تنظیموں کو نشہ کے خلاف مہم چلانا چاہئے۔ ائمہ و خطباء کو مساجد کے ذریعہ عوام میں نشہ کے خلاف بیداری پیدا کرنا چاہئے۔ مسلمانوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہر برائی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ نہی عن المنکر ان کا فرض منصبی ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ برائی دور کرنے والوں کی بھی اچھی خاصی تعداد اس برائی میں ملوث ہے۔

9897334419

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: وقت پر ادا کی ہوئی نماز، اللہ تعالیٰ کو سب کاموں سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

صحیح بخاری،

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ پر قبضے کا اعلان

امریکی صدر اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاہو سے ملاقات کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ غزہ پر ایک ایسے طویل مدتی قبضے کی سوچ رکھتے ہیں جس کی قیادت امریکہ کرے گا۔ ٹرمپ کا مزید کہنا ہے کہ امریکہ غزہ کی پٹی کا انتظام سنبھال کر اس پر حقیقی معنوں میں کام کر سکتا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیرِاعظم نے کہا ہے کہ سب کو صدر ٹرمپ کی اس تجویز پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ جب دونوں رہنما میڈیا سے بات کرنے آئے تو شاید ہی کسی کو امریکی صدر کی جانب سے ایسے بیان کی امید تھی۔ تمام میڈیا کے نمائندے ٹرمپ کے بیان پر حیرت زدہ تھے۔ زیادہ تر نمائندوں کو یہی امید تھی کہ ٹرمپ اور نتن یاہو کے مابین ہونے والی گفتگو کے بارے میں کچھ زیادہ تفصیلات فراہم نہیں کی جائیں گی۔ لیکن اس بات کی امید تو بہت ہی کم لوگوں نے کی تھی کہ وہ غزہ کی پٹی پر قبضے کی بات کریں گے۔ یہ تصور کرنا مشکل نہیں کہ ٹرمپ کے ان بیانات نے بہت سارے لوگوں کے دماغوں میں خطرے کی گھنٹی بجا دی ہوگی۔ ان میں وہ ہزاروں امریکی ووٹرز بھی شامل ہیں جنھوں نے جو بائیڈن کو غزہ پر موقف کی وجہ سے انہیں ووٹ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے سے پہلے ٹرمپ اور نتن یاہو کی ملاقات اہم کیوں ہے؟ ٹرمپ امریکہ کی دہائیوں سے جاری مشرق وسطیٰ پالیسی بدلنے جا رہے ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ غزہ کے بارے میں ان کی تجویز کو بہت حمایت حاصل ہے تاہم مشرقِ وسطیٰ میں اس کے آثار نظر نہیں آتے۔ صدر ٹرمپ نے فلسطینی علاقے مغربی کنارے کے مستقبل کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ وہاں اسرائیل کی خودمختاری کی توثیق کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں اور اگلے 4 ہفتوں میں اس بارے میں اعلان کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کا دو ریاستی حل سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے اپنے پہلے دورِ صدارت میں بھی مشرقِ وسطیٰ میں امریکی خارجہ پالیسی کو یکسر بدل کر رکھ دیا تھا اور ایسا لگتا ہے کہ وہ دوبارہ ایسا ہی کچھ کرنے والے ہیں۔ مڈل ایسٹ انسٹیٹیوٹ کے سینئر فیلو برائن کٹولس کا کہنا ہے کہ انکے خیال میں ٹرمپ نے غزہ پر امریکی قبضے کا بیان بنا سوچے سمجھے دیا ہے اور امریکی صدر کا اس بارے میں کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں وہ یہ سب باتیں بنا سوچے سمجھے کر رہے ہیں۔ واقعتاً اگر ایسا کوئی منصوبہ ہے بھی تو یہ ایک ایسا منصوبہ ہے جس کا آج کے مشرق وسطیٰ سے کوئی تعلق نہیں اور اس بارے میں فلسطینیوں یا اسکے ہمسایہ ممالک جیسے کہ مصر اور اردن سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی۔ کٹولس کا کہنا ہے کہ ایسے بیانات دے کر ٹرمپ توجہ کا مرکز بننا چاہ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اپنے پہلے دورِ صدارت میں بھی ٹرمپ نے ایسے ہی بیانات دیئے تھے جس کا مقصد بحث شروع کرنا تھا۔ دوسری جانب سعودی عرب نے ایک بار پھر اپنے اس موقف کا اعادہ کیا ہے کہ وہ فلسطینی ریاست کے قیام تک اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم نہیں کرے گا۔ ٹرمپ اور نتن یاہو کے درمیان ملاقات کے بعد سعودی عرب کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ ان کا فلسطینی ریاست کے قیام سے متعلق موقف اٹل ہے۔ کیا ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی پر اسرائیل کو سعودی عرب اور اسلامی دنیا کیلئے قابل قبول ریاست بنانے کا منصوبہ دوبارہ زیر غور ہوگا؟ اس سے قبل وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے امید ظاہر کی تھی کہ وہ اسرائیل اور سعودی عرب کے تعلقات بحال کرنے کی اپنی کوششوں کو دوبارہ شروع کرنا چاہیں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے اسرائیلی اور امریکی مغویوں کو واپس لانے میں مدد کی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ٹرمپ نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی دوبارہ شروع کر دی ہے جو، جو بائیڈن انتظامیہ نے بند کر دی تھی۔ نتن یاہو کا کہنا ہے کہ اسرائیل جنگ جیت کر اس جنگ کو ختم کر دے گا یہ امریکہ کی بھی جیت ہوگی۔ گزشتہ رات ٹرمپ نے ایک سرکاری فنڈ قائم کرنے کے عمل کو شروع کرنے کیلئے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کر دیئے ہیں۔ یہ ایسے فنڈ ہوتے ہیں جو سرمایہ کاری کیلئے ممالک سرکاری سطح پر قائم کرتے ہیں۔ اس فنڈ میں سالانہ سرپلس فنڈ کو اس طرح شامل کیا جاتا ہے کہ جس سے مستقبل کی نسلوں کو فائدہ پہنچے۔

ٹرمپ نے ابھی تک یہ واضح نہیں کیا ہے کہ اس فنڈ کیلئے رقم کہاں سے آئے گی مگر انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے دوران یہ تجویز دی تھی کہ اس فنڈ کو زیادہ ٹیرف عائد کر کے اور دیگر طریقوں سے مضبوط اور مربوط بنایا جا سکتا ہے۔ اس حکمنامے پر دستخط کرنے کے بعد صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ یہ فنڈ چینی ملکیت والی کمپنی ٹک ٹاک جیسے مسئلے سے نمٹنے میں مدد دے سکتا ہے۔ ابھی امریکہ میں اس پلیٹ فارم پر پابندی میں ٹرمپ نے کچھ وقت مزید دے رکھا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہم اس فنڈ سے کچھ خاص کرنے جا رہے ہیں شاید یہ ٹک ٹاک سے متعلق ہو یا اس سے متعلق نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم نے ایک اچھی ڈیل کی تو پھر یقیناً ہم یہ تسلیم کر لیں گے ورنہ ہم ایسا نہیں کریں گے۔ ہوسکتا ہے کہ ہم اس پلیٹ فارم میں یہ سب پیسہ جمع کرا دیں۔

بچیوں میں خود اعتمادی اور احساس تحفظ ضروری

مبشر ندوی بستوی

خود اعتمادی کا مطلب اپنے اندرونی و بیرونی صلاحیتوں پر یقین رکھنا، اپنے فیصلے خود کرنا، اور ہر چیلنج کا سامنا بہادری سے کرنا ہے۔ خود اعتمادی کی کمی کی وجہ سے بچیاں عدم تحفظ، خوف، اور دوسروں پر انحصار کرنے کی عادت میں مبتلا ہو سکتی ہیں، جو ان کی شخصیت کی نشوونما کو محدود کر دیتا ہے۔ خود اعتمادی کیوں ضروری ہے؟ زندگی کے چیلنجز کا سامنا کرنے کی ہمت: اگر بچیاں خود اعتمادی کے ساتھ پروان چڑھیں گی، تو وہ زندگی میں درپیش مشکلات اور مسائل کا بہادری سے سامنا کر سکیں گی۔ تعلیمی اور پیشہ ورانہ کامیابی، خود اعتمادی سے بھرپور بچیاں تعلیمی میدان میں بہتر کارکردگی دکھاتی ہیں اور مستقبل میں کامیاب پیشہ ورانہ زندگی گزارتی ہیں۔ معاشرتی دباؤ سے بچاؤ، معاشرتی دباؤ اور ناپسندیدہ حالات میں خود اعتمادی ہی بچیوں کو درست فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہے۔ قیادت کی صلاحیت، خود اعتماد بچیاں زندگی میں قائدانہ کردار ادا کر سکتی ہیں اور دوسروں کے لیے مثال بن سکتی ہیں۔

دنیا میں ترقی کی راہ پر گامزن ہر معاشرہ اس بات کا خواہاں ہوتا ہے کہ اس کی خواتین بااعتماد اور محفوظ ماحول میں زندگی گزاریں۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا انحصار اس بات پر ہے کہ اس کے افراد، خاص طور پر خواتین، تعلیم، ہنر، اور خود اعتمادی سے مزین ہوں۔ بچیوں میں خود اعتمادی اور احساس تحفظ پیدا کرنا والدین، اساتذہ، اور معاشرتی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے تاکہ وہ ایک مضبوط اور بااختیار شخصیت کے ساتھ پروان چڑھیں۔

خود اعتمادی کی تعریف اور اس کی اہمیت:

خود اعتمادی کا مطلب اپنے اندرونی و بیرونی صلاحیتوں پر یقین رکھنا، اپنے فیصلے خود کرنا، اور ہر چیلنج کا سامنا بہادری سے کرنا ہے۔ خود اعتمادی کی کمی کی وجہ سے بچیاں عدم تحفظ، خوف، اور دوسروں پر انحصار کرنے کی عادت میں مبتلا ہو سکتی ہیں، جو ان کی شخصیت کی نشوونما کو محدود کر دیتا ہے۔ خود اعتمادی کیوں ضروری ہے؟ زندگی کے چیلنجز کا سامنا کرنے کی ہمت: اگر بچیاں خود اعتمادی کے ساتھ پروان چڑھیں گی، تو وہ زندگی میں درپیش مشکلات اور مسائل کا بہادری سے سامنا کر سکیں گی۔ تعلیمی اور پیشہ ورانہ کامیابی، خود اعتمادی سے بھرپور بچیاں تعلیمی میدان میں بہتر کارکردگی دکھاتی ہیں اور مستقبل میں کامیاب پیشہ ورانہ زندگی گزارتی ہیں۔ معاشرتی دباؤ سے بچاؤ، معاشرتی دباؤ اور ناپسندیدہ حالات میں خود اعتمادی ہی بچیوں کو درست فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہے۔ قیادت کی صلاحیت، خود اعتماد بچیاں زندگی میں قائدانہ کردار ادا کر سکتی ہیں اور دوسروں کے لیے مثال بن سکتی ہیں۔

بچیوں میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے طریقے:

مثبت رویہ اپنانا، والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچیوں کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کی صلاحیتوں کو سراہیں۔ ان کی ہر چھوٹی کامیابی کی پذیرائی کریں اور انہیں خود کو مزید بہتر بنانے کا حوصلہ دیں۔ انفرادی فیصلے کرنے کی اجازت دینا، بچپن سے ہی بچیوں کو چھوٹے فیصلے خود کرنے دیں، جیسے کہ کیا پہننا ہے، کیا کھانا ہے، یا کون سا مضمون زیادہ پسند ہے۔ اس سے وہ اپنے فیصلے کرنے میں پر اعتماد ہوں گی اور دوسروں پر انحصار کم کریں گی۔ ناکامی کو قبول کرنا سکھائیں، بچوں کو یہ سکھائیں کہ ناکامی زندگی کا حصہ ہے۔ اگر وہ کسی کام میں ناکام ہو جائیں تو انہیں حوصلہ دیں اور بتائیں کہ ہر ناکامی میں ایک نیا سبق ہوتا ہے۔ خواتین رول ماڈلز کی کہانیاں سنائیں، ایسی خواتین کی مثالیں دیں جو معاشرے میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ جیسے کہ ڈاکٹرز، انجینئرز، سائنسدان، کھلاڑی، اور دیگر پیشہ ور خواتین۔ اس سے بچیوں کو حوصلہ ملے گا کہ وہ بھی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکتی ہیں۔ اپنی رائے کا اظہار کرنے کی ترغیب دیں، بچیاں اگر کوئی رائے دینا چاہیں تو انہیں دبانے کے بجائے ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی بات کھل کر کہہ سکیں۔ یہ عادت ان میں خود اعتمادی پیدا کرے گی اور انہیں مستقبل میں بحث و مباحثہ کرنے کے قابل بنائے گی۔ ہنر سیکھنے کا موقع فراہم کریں، بچیوں کو مختلف ہنر سکھائیں، جیسے کہ پبلک اسپیکنگ، کھیل، تخلیقی لکھائی، یا کسی مخصوص شعبے میں مہارت حاصل کرنا۔ جب وہ کسی فن میں مہارت حاصل کریں گی تو ان کا خود پر اعتماد بڑھے گا۔

احساس تحفظ کی اہمیت اور اس کے تقاضے:

احساس تحفظ کا مطلب یہ ہے کہ بچیاں جسمانی، ذہنی، اور جذباتی طور پر خود کو محفوظ محسوس کریں۔ اگر کسی بچی کو یہ احساس ہو کہ وہ غیر محفوظ ماحول میں ہے، تو اس کی ذہنی نشوونما متاثر ہو سکتی ہے۔ احساس تحفظ کیوں ضروری ہے؟ ذہنی سکون اور نشوونما، ایک محفوظ ماحول بچیوں کو بغیر خوف و ہراس کے اپنی تعلیم اور ہنر پر توجہ دینے کا موقع دیتا ہے۔ بدسلوکی اور استحصال سے بچاؤ، احساس تحفظ کے بغیر بچیاں بآسانی کسی بھی استحصال یا زیادتی کا شکار ہو سکتی ہیں۔ اعتماد اور آزادی، جب بچیاں خود کو محفوظ محسوس کرتی ہیں تو وہ زیادہ اعتماد کے ساتھ زندگی کے فیصلے کر سکتی ہیں۔

بچیوں میں احساس تحفظ پیدا کرنے کے طریقے:

اچھی اور بری لمس کی پہچان کروائیں، بچوں کو یہ سمجھانا ضروری ہے کہ کون سا لمس محفوظ ہے اور کون سا نہیں۔ انہیں سکھائیں کہ اگر کوئی شخص انہیں غلط طریقے سے چھونے کی کوشش کرے تو فوراً والدین یا کسی قابلِ اعتماد فرد کو بتائیں۔ "نہ" کہنے کا اعتماد دیں، بچیوں کو یہ سکھانا ضروری ہے کہ وہ کسی بھی ایسی صورتحال میں "نہ" کہنے سے نہ گھبرائیں جہاں وہ غیر محفوظ محسوس کریں۔ چاہے وہ کوئی رشتہ دار ہو، دوست، یا استاد، اگر انہیں کچھ غلط لگے تو وہ اس پر اعتراض کر سکیں۔ والدین سے کھل کر بات کرنے کا ماحول دیں، بچیاں اگر والدین کے ساتھ کھل کر بات نہیں کر سکتیں، تو وہ اپنے مسائل ان سے نہیں کہہ پائیں گی۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچیوں کی باتوں کو سنجیدگی سے سنیں اور ان کے خدشات کو دور کریں۔ آن لائن تحفظ سکھائیں، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے استعمال کے پیش نظر والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی بچیوں کو یہ سکھائیں کہ وہ کسی اجنبی سے بات نہ کریں، اپنی ذاتی معلومات شیئر نہ کریں، اور کسی بھی غیر اخلاقی مواد سے دور رہیں۔ محفوظ راستے اور افراد کی شناخت کروائیں، بچوں کو سکھائیں کہ اسکول، گھر، اور دیگر مقامات پر وہ کن لوگوں پر بھروسہ کر سکتے ہیں اور کن افراد سے محتاط رہنا چاہیے۔ انہیں محفوظ راستوں اور جگہوں کے بارے میں بھی آگاہ کریں۔ خود دفاع کی تربیت دیں، بچیوں کو مارشل آرٹس یا سیلف ڈیفنس کی بنیادی مہارتیں سکھائیں تاکہ وہ کسی بھی خطرناک صورتحال میں اپنی حفاظت کر سکیں۔

بچیوں میں خود اعتمادی اور احساس تحفظ پیدا کرنا ایک مسلسل عمل ہے جس کے لیے والدین، اساتذہ، اور معاشرے کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ ایک خود اعتماد اور محفوظ بچی نہ صرف اپنی زندگی میں کامیابی حاصل کرے گی بلکہ معاشرے کی ترقی میں بھی نمایاں کردار ادا کرے گی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بچیوں کو ایسا ماحول فراہم کریں جہاں وہ خود کو محفوظ محسوس کریں، اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں، اور اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں تاکہ وہ ایک روشن مستقبل کی جانب گامزن ہوں۔

8400630947

3
لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Monday 17 February, 2025
UTTAR PRADESH
E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com
اترپردیش

اللہ نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر اشرف المخلوقات کا خطاب عطا فرمایا

مسجد عائشہ سرائے برئی میں محفل درس قرآن سے مولانا احمد رسول قاسمی کا خطاب

دریاباد، بارہ بنکی (محمد مدثر):
اللہ ہمارے دلوں کا حال خوب جانتا ہے، روزِ محشر جب حق تعالیٰ شانہ کے دربار میں لوگ اکٹھے ہوں گے، میزانِ عدل قائم ہوگا، نامہ اعمال انصاف کے ترازو میں تولے جائیں گے، ناانصافی کا ذرہ برابر بھی شائبہ نہ ہوگا، جس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ جنت کی بشارت سن کر خوش و خرم لوگوں میں اعلان کر رہا ہوگا اس کے برعکس جس کے پلڑے کو سئیات نے جھکا دیا وہ لوگوں سے منھ چھپاتا پھرے گا، حق تعالیٰ کی آیات کی تکذیب کی بنا پر نقصان و خسارہ اس کا مقدر ہوگا مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا احمد رسول قاسمی نے مسجد عائشہ سرائے برئی میں نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقد محفل درس قرآن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا قاسمی نے سورہ اعراف کے دوسرے رکوع کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کہا، خدائے بزرگ و برتر کے انسانوں پر بے شمار انعامات و احسانات ہیں، زمین کو ہمارے لئے رہنے کے لائق بنایا اور انسانی حاجات کی جملہ ضروریات کو پیدا فرمایا تاکہ ہم اس زمین پر بآسانی زندگی گزار سکیں، تمام مخلوقات میں انسانیت کو بہترین سانچے میں ڈھال کر ہمیں اشرف المخلوقات کا خطاب عطا فرمایا اب ہم پر لازم ہے کہ مالک ارض وسماں کی عبادت و بندگی اور اس کے احکامات کی پابندی کے ذریعہ اپنے رب کا شکر بجا لائیں۔ اس موقع پر بالخصوص مولانا عبید اللہ ندوی، قاری سہیل احمد، مولانا حارث ندوی، مولوی اقبال وغیرہ شریک محفل رہے۔

دارالعلوم رشیدیہ بڑوت میں سالانہ اجلاس و جلسہ دستار بندی

باغپت (اسرار خان)
دارالعلوم رشیدیہ بڑوت کی نئی خرید کردہ زمین پر ادارے کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا جسمیں دیوبند سہارنپور جلال آباد کاندھلہ باغپت مظفر نگر سے بڑے علماء نے شرکت فرمائی. نظامت کے فرائض مفتی احسان قاسمی نے انجام دیئے قاری سید محمد ارشاد صاحب استاذ دارالعلوم دیوبند کی تلاوت سے جلسے کا آغاز ہوا، مفتی اجود الرحمن نے نعت پاک پیش کی، سب سے پہلے مولانا ندیم قاسمی باغپتی کا خطاب ہوا، اسکے بعد مولانا سلمان صاحب بجنوری استاذ دارالعلوم دیوبند کا تفصیلی اور تحقیقی بیان ہوا اور لوگوں دین پر جمنے کی تلقین فرمائی ان کے بعد مفتی رفیع الزماں صاحب استاذ حدیث مفتاح العلوم جلال آباد نے وعظ فرمایا اور قیمتی نصیحت فرمائی مفتی غیور صاحب سابق استاذ دار العلوم رشیدیہ نے سامعین کو گناہوں کے نقصانات سے روشناس کرایا مولانا مستقیم کاندھلوی نے مدارس کی افادیت پر روشنی ڈالی مؤرخ کبیر مولانا نور الحسن راشد صاحب کاندھلوی نے رمضان المبارک کے لئے تیار ہونے کی نصیحت فرمائی آخری خطاب مفتی مزمل حسین صاحب مظفرنگری استاذ دارالعلوم دیوبند کا ہوا حضرت کے ہاتھوں تین حفاظ طلبہ عیان بڑوتی یاسین منی پوری عبد القیوم بڑوتی اور ایک طالب علم قاری طارق کی دستار بندی ہوئی مفتی ایوب صاحب نے تشکیل فرمائی اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، مفتی اشرف قاسمی مفتی اجود الرحمن مولانا انیس تھانوی قاری ساجد ہرسولوی اساتذہ مدرسہ ہذا کا خاص تعاون رہا اس موقع پر مفتی عبد القیوم مفتی خالد مفتی ہارون حافظ احسن حافظ مصطفیٰ وغیرہ موجود تھے۔

نابالغ لڑکی سے زیادتی کے جرم میں 20 سال قید کی سزا

غازی پور (ایجنسی): اتر پردیش کی ایک مقامی عدالت نے ایک شخص کو نابالغ لڑکی سے زیادتی کے جرم میں 20 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج (POCSO) راکیش کمار نے مجرم شیوکمار عرف راہل پر 000,30 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ استغاثہ کے مطابق یہ واقعہ اکتوبر 2023 میں پیش آیا۔ راہل نامی مجرم مقتول کا پڑوسی تھا۔ اس نے متاثرہ کو اپنے گھر کے قریب سیر کے لیے بلایا۔ جب وہ اس کے پاس پہنچی تو وہ اسے ایک سنسان جگہ لے گیا۔ وہاں اس کی عصمت دری کی۔ اس واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات اور پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مجرم کو گرفتار کرلیا۔ اس معاملے میں دائر شواہد اور گواہوں کی بنیاد پر عدالت نے انہیں مجرم قرار دیا تھا۔ جمعہ کو عدالت نے راہل کو 20 سال قید کی سزا سنائی۔ استغاثہ نے کہا کہ مجرم پر عائد جرمانے کا 75 فیصد متاثرہ کو دیا جائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بریلی میں بھی عدالت نے ایک شخص کو اپنی بھانجی کے ساتھ زیادتی کے جرم میں عمر قید کی سزا سنائی ہے۔
اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر شبھ مشرا نے کہا کہ گزشتہ ہفتے اپنے حکم میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج (پوکسو) کمار میانک نے مجرم اوما کانت عرف گبر پر 50،000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ معلومات کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ سال 2 اکتوبر کو پیش آیا تھا۔ 4 اکتوبر 2024 کو عما کانت گبر کے خلاف بریلی ضلع کے بھٹہ پولیس اسٹیشن میں انڈین جسٹس کوڈ اور پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ملزمان کے خلاف گزشتہ سال 13 نومبر کو فرد جرم عائد کی گئی تھی۔ اس کے بعد اسے مجرم قرار دیا گیا۔ اپنے حکم میں عدالت نے رشتہ خراب کرنے والے ریپسٹ چچا کو آخری سانس تک جیل میں رکھنے کو کہا ہے۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر نے کہا کہ جرمانے کی رقم متاثرہ کو اس کی بحالی کے لیے دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی ریاستی حکومت سے بھی درخواست کی گئی ہے۔

پُراسرار طور پر نوجوان لاپتہ، اغوا کا مقدمہ درج

لکھیم پور کھیری (ایجنسی)
تھانہ نیم گاؤں علاقے کے موضع جیتا پور میں رہنے والے ایک فائنس کمپنی کے ایجنٹ اکھلیش سنگھ کے پراسرار طور پر لاپتہ ہونے کے بعد نیم گاؤں پولیس نے اغوا کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ وہیں کچھ مشتبہ افراد سے پولیس پوچھ گچھ بھی کر رہی ہے۔ مقدمہ درج ہونے کے 72 گھنٹے کے بعد بھی ابھی تک کوئی سراغ نہیں لگا ہے۔ ایجنٹ کی تلاش میں نیم گاؤں پولیس نے پھردھان تھانہ علاقے کے گوریا پل کے آگے ندی کو جانے والے تلہٹی کے راستے پر ہفتہ کی صبح موٹر سائیکل، بیگ و ہیلمٹ برامد ہوا تھا۔ اس علاقے میں لاپتہ ایجنٹ کے گھر والے سیکڑوں گاؤں والوں کے ساتھ ندی، جھاڑی، جنگل و گنے کے کھیتوں سمیت پورے علاقے میں تلاش شروع کر رہے ہیں۔ نیم گاؤں پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ کر ڈرون کیمرے کے ذریعے اسے تلاش کرنے کی کوشش کی۔ اب بھی پولیس فورس اور گاؤں کے لوگ کھیتوں میں نوجوان کو تلاش کر رہے ہیں۔ اس بارے میں لاپتہ ایجنٹ کے والد صوبیدار سنگھ نے بتایا کہ نیم گاؤں پولیس 72 گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی کوئی سراغ نہیں لگا سکی ہے۔ یہی نہیں صوبیدار سنگھ نے یہ بھی بتایا کہ میرا بیٹا جس کمپنی میں کام کرتا تھا اس کمپنی کا پیسہ کئی ایجنٹ دبائے بیٹھے ہوئے تھے جس کو جمع کرنے کے لیے میرے بیٹے کے ذریعے ان سبھی پر دباؤ ڈالا جا رہا جا رہا تھا لیکن کوئی پیسہ نہیں جمع کر رہا تھا۔ وہیں لاپتہ نوجوان کے والد نے اس کے کئی ساتھیوں پر اسے غائب کرانے کا الزام عائد کیا ہے۔ اس بارے میں نیم گاؤں کی تھانہ انچارج سنیتا کشواہا نے بتایا کہ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ نوجوان کو تلاش کیا جا رہا ہے۔ اتوار کو سہ پہر جائے وقوعہ پر پہنچ کر ڈرون کیمرے کے ذریعے علاقے کی کامبنگ کی جارہی ہے۔

الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) سماجی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ سے سرفراز

اعظم گڑھ (نامہ نگار): موضع کھٹہنہ، مہذب پور میں واقع الفاروق پبلک اسکول میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں خون عطیہ کی معروف تنظیم الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) کو اس کی سماجی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر الفلاح فاؤنڈیشن نظام آباد ودھان سبھا کے معزز سنجری کی قیادت میں یہ ایوارڈ تنظیم کے دیگر کارکنان نے حاصل کیا۔ اس سے قبل الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) کے بانی ذاکر حسین نے اپنے خطاب میں عوام سے غریب مریضوں کو مفت خون مہیا کرانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں الفلاح کی خون عطیہ تحریک سے شرکاء کو روشناس کرایا۔ واضح رہے کہ 28 ستمبر 2019 میں قیام میں آئی الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) نے ابھی تک 763 مریضوں کو مفت خون مہیا کرایا ہے۔ اس موقع پر الفلاح فاؤنڈیشن کے معاذ سنجری، محمد عابد، محمد ذکی، محمد اکسم اور محمد سعد سمیت دیگر تنظیم کے عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔

خاتون دوست نے رچی لوٹ کی سازش، ایک درجن ملزمان گرفتار

رائے بریلی (ایجنسی): جمعہ کی دیر شام بھدوکھر تھانہ علاقے کے منہیر وگاؤں کے قریب ایک خاتون کا بیگ ڈرامائی انداز میں چھیننے والے ایک درجن ملزمان کو پولیس نے 48 گھنٹے میں گرفتار کرلیا ہے۔ اس پورے واقعے کے پیچھے ایک قریبی خاتون دوست نے اہم کردار ادا کیا، جو متاثرہ کو علاج کے لیے شہر کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے کر آئی تھی۔ یہاں سے فارغ ہونے کے بعد واپس لوٹتے وقت اسی خاتون نے اپنے بچوں کو راستے میں لگا کر اس واردات کو انجام دیا تھا۔ واقعہ کا انکشاف کرتے ہوئے ایڈیشنل ایس پی سنجیو کمار سنہا نے بتایا کہ متاثرہ خاتون منورانی تیواری کورولی دما گاؤں کی رہنے والی ہے اور گھر میں اکیلی رہتی تھی۔ جن کے پورے ٹلو کے رہنے والے پھولکلی سے قریبی تعلقات تھے۔ پھولکلی اکثر خدمت کے بہانے ان کے گھر جایا کرتی تھی۔ جب وہ بیمار پڑی تو پھول کلی منورانی کو علاج کے لیے رائے بریلی لے آئی۔ وہ منورانی کو چوری ہونے کے خوف سے اس کے تمام زیورات اور رقم ایک بیگ میں رکھ کر ہسپتال لے گئی تھی۔ علاج کے بعد واپس لوٹتے وقت پھولکلی نے راستے میں لوٹ کی سازش رچی اور جیسے ہی وہ منہیر وگاؤں کے قریب پہنچے تو پھولکلی کے بچوں اور ان کے دوستوں نے متاثرہ خاتون کی کار کو روکا اور بیگ چھین کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے شکایت پر مقدمہ درج کیا اور 48 گھنٹوں کے اندر پورے واقعہ میں ملوث ایک درجن ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ جس میں 6 ملزمان نابالغ ہیں۔ دیگر ملزمان میں پھولکلی اور اس کے دو بیٹے آشیش کمار، سنتوش کمار اور ان کے دوست ابھیشیک پاسی، شیو برن پاسی، شیلیش کمار پاسی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں زیورات اور نقدی برآمد کی ہے۔ ان زیورات میں سونے کے تین قیمتی بسکٹ بھی شامل ہیں۔

اسکالرس کی کارکردگی کالج و طلبہ کیلئے باعث افتخار: پروفیسر آصف عثمانی

پوسٹ گریجویٹ ای این ٹی شعبہ کے 2021 بیچ کے اسکالرز نے اپنا تحقیقی کام مکمل کیا

پریاگ راج (ایجنسی): اسٹیٹ یونانی میڈیکل کالج و اسپتال ہمت گنج کے پوسٹ گریجویٹ ENT شعبہ کے 2021 بیچ کے اسکالرز نے اپنا تحقیقی مقالہ مکمل کر کے شعبہ میں جمع کرایا۔ مقالہ جمع کرنے والوں میں ڈاکٹر محمد مکرم، ڈاکٹر محمد طارق، ڈاکٹر محمد معتصم وارم جہاں کے نام ہیں یہ اہم موقع کالج کی تاریخ میں ایک اور سنگ میل کے طور پر درج ہوا ہے، کیونکہ ENT یونانی کا شعبہ پورے ملک میں صرف حکومتِ اتر پردیش کے تحت سرکاری یونانی میڈیکل کالج، ہمت گنج پریاگ راج میں ہی چلایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر معزز مہمانانِ گرامی ڈاکٹر جی ایس تومر سابق ڈین یونانی و آیوروید، کانپور یونیورسٹی و پرنسپل آیورویدک میڈیکل کالج ہنڈیا، خاندان عثمانی کے چشم و چراغ یشمانیل عثمانی، معروف سماجی کارکن شمس الضحیٰ، کالج کے پرنسپل ڈاکٹر وسیم احمد، پروفیسر نجیب حنظلہ عمار و سینئر اساتذہ کرام اور تمام اسکالرز موجود تھے۔
شعبہ کے سربراہ پروفیسر محمد آصف حسین عثمانی نے اسکالرز سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ENT یونانی کے موضوع پر تحقیق سے اس شعبے کے ماہرین بہتر طریقے سے عوامی خدمت انجام دے سکیں گے۔ انہوں نے تحقیقی کام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس کامیابی کو طلبہ اور کالج کے لیے باعثِ فخر قرار دیا۔ واضح رہے کہ یہ پوسٹ گریجویٹ سطح پر ENT کے مضمون میں ملک بھر میں جمع ہونے والا تیسرا بیچ ہے، جو یونانی طب میں تحقیق کو فروغ دینے کا ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر وسیم احمد نے اس کامیابی پر تمام اسکالرز کو مبارکباد پیش کی اور اس علمی و تحقیقی کارکردگی کی پذیرائی کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کی دعا کی۔

چوری کے ئی رکشہ کے ساتھ نصف درجن گرفتار

رائے بریلی (ایجنسی): مل ایریا پولیس نے ای رکشہ چوروں کے گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے نصف درجن ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ان کے قبضے سے چوری کا ای رکشہ بھی برآمد ہوا ہے۔ پولیس نے یہ گرفتاری اس وقت کی جب ملزم نوجوان رکشہ کی بیٹری نکال کر بیچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اسی وقت پولیس نے انہیں پکڑ لیا۔ واقعہ کا انکشاف کرتے ہوئے ایڈیشنل ایس پی سنجیو کمار سنہا نے بتایا کہ 12 فروری کو امبیڈکر نگر تھانہ مل ایریا کے رہنے والے بجولال ولد پپو نے ایک شکایتی خط دے کر گھر کے دروازے سے ای رکشا چوری کی اطلاع دی تھی۔ مقدمہ درج کرنے کے بعد پولیس ملزم کی تلاش میں تھی۔ تبھی شہر کے شانتی گرانڈ ہوٹل کے قریب سے نصف درجن ملزمان کو چوری شدہ ای رکشہ کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں رنجیت کمار ساکن گڑھارا پورواتھانہ ہرچند پور، فرید عرف چنو ساکن جہان آباد چوکی، دیپو مشرا ساکن مانیکاٹا کیز سونیا نگر، محمد حنیف عرف سونو ساکن ڈگری کالج چوراہا نیاپورا، ناظم ولد عقیل ساکن بہرانہ اور سراج ساکن جہان آباد شامل ہیں۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

بیروت ایئرپورٹ کی سڑک پر ہنگامہ

فوج اور حزب اللہ حامیوں کے درمیان کشیدگی برقرار

بیروت (ایجنسی):
بیروت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ارد گرد اب بھی کشیدگی برقرار ہے۔ حزب اللہ کے حامیوں نے ہفتے کے روز ہوائی اڈے کی سڑک کو دونوں سمتوں سے بند کر دیا ہے۔ انہوں نے حزب اللہ کے جھنڈے اور پارٹی کے سابق سیکرٹری جنرل حسن نصر اللہ کی تصاویر بھی اٹھائیں اور پارٹی کے نعرے لگائے۔ لبنانی فوج ہوائی اڈے کے داخلی راستے پر فوجی کمک لے آئی ہے۔ دریں اثنا لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (UNIFIL) کا ایک گشت وہاں سے گزرا جس کے ساتھ لبنانی فوج میں ملٹری پولیس کی گاڑی بھی تھی۔ حزب اللہ کے متعدد حامیوں نے گشت کا راستہ روکنے کی کوشش کی۔ تاہم آرمی انٹیلی جنس کے ارکان نے ہوائی اڈے کی طرف اس کا راستہ محفوظ کرنے اور پارٹی کے حامیوں کو منتشر کرنے کے لیے کام کیا۔
اس کے بعد حزب اللہ کے حامیوں اور فوج کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی۔ حزب اللہ حامیوں کو منتشر کرنے کے لیے ان پر آنسو گیس کی شیلنگ کی گئی۔ سڑک پر افراتفری پھیل گئی۔ پارٹی کے متعدد حامیوں نے فوج کے ارکان پر پتھراؤ کیا۔ جواب میں ہوائی فائرنگ بھی کی گئی۔ حزب اللہ نے اپنے حامیوں سے کہا تھا کہ وہ آج سہ پہر ہوائی اڈے کی سڑک پر دھرنا دیں۔ یونیفل کے گشت کو حزب اللہ نے اسرائیلی مداخلت، آمرانہ حالات اور قومی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار دیا۔
واضح رہے جمعہ کی شام کو حزب اللہ کے متعدد حامیوں نے جنوبی لبنان میں سرگرم یونیفل کے قافلے پر اس وقت حملہ کیا تھا جب وہ بیروت ہوائی اڈے کی طرف جا رہا تھا۔ اس حملے میں یونیفل کے ڈپٹی کمانڈر زخمی ہو گئے۔ یونیفل نے اس حملے پر صدمے کا اظہار کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا۔ جمعرات کی شام بیروت ایئرپورٹ کے آس پاس حزب اللہ کے وفاداروں کی طرف سے ہنگامہ آرائی اس وقت بھی ہوئی جب لبنانی مسافروں کو لے جانے والے دو ایرانی طیاروں کو بیروت ہوائی اڈے پر اترنے سے روک دیا گیا تھا۔

لبنان نے ایرانی طیاروں کو امریکی انتباہ کے بعد روکا: سکیورٹی ذرائع

بیروت (ایجنسی): ایک لبنانی سکیورٹی ذریعے نے ہفتہ کو اے ایف پی کو بتایا کہ لبنان نے اس ہفتے دو بار ایرانی پروازوں کو بیروت میں اترنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا جب امریکہ نے خبردار کیا کہ اسرائیل ان طیاروں کو مار گرائے گا۔ اس سلسلے میں پہلا واقعہ جمعرات کو پیش آیا جب لبنانی حکام نے ایران کو پیغام بھیجا کہ بیروت جانے والا طیارہ پرواز نہ کرے۔ ذریعے نے کہا، "اسرائیل نے امریکیوں کے ذریعے لبنانی ریاست کو مطلع کیا کہ اگر ایرانی طیارہ لبنان میں اترا تو وہ ایئرپورٹ کو نشانہ بنائے گا"۔ نیز کہا، "امریکی فریق نے لبنانی فریق کو بتایا کہ اسرائیل اپنے لیے خطرے کے بارے میں سنجیدہ تھا"۔
ذرائع نے مزید کہا کہ پھر لبنان کی وزارت برائے نقل و حمل نے وزیر اعظم اور صدر سے مشاورت کے بعد پرواز کے لیے کلیرنس دینے سے انکار کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ پیغام طیارے کے پرواز کرنے سے پہلے پہنچا دیا گیا تھا۔ جمعہ کے روز ایک اور طیارے کو بھی ایران سے پرواز کرنے سے روک دیا گیا تھا جس پر لبنان میں ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ کے حامیوں نے احتجاجی مظاہرے کیے اور ملک کے واحد بین الاقوامی ایئرپورٹ کی سڑک بند کر دی۔ لبنانی وزیر اعظم نواف سلام نے ہفتے کے روز کہا، "بیروت ایئرپورٹ کی سکیورٹی کو کسی بھی دوسرے معاملے پر فوقیت حاصل ہے۔ اور مسافروں کی اور لبنانی شہریوں کی حفاظت ایسے معاملات ہیں جن پر ہم سمجھوتہ نہیں کریں گے۔" اسرائیل نے کئی مواقع پر حزب اللہ پر بیروت ایئرپورٹ کو ایران سے ہتھیار لانے کے لیے استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ گروپ اور لبنانی رہنماؤں نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان 27 نومبر سے لبنان میں ایک نازک جنگ بندی نافذ ہے۔

مغربی بنگال: لوکپور بم دھماکہ معاملہ میں این آئی اے کورٹ کا بڑا فیصلہ

مجرم کو 10 سال کی سزا، مفرور بیٹوں کی تلاش جاری

کولکاتہ (ایجنسی):
کولکاتہ کی این آئی اے اسپیشل کورٹ نے ہفتہ (15 فروری) کو لوکپور بم دھماکہ معاملہ میں ملزم ببلو منڈل کو قصوروار قرار دیتے ہوئے 10 سال قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے اس کے خلاف انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی دفعہ 286 اور دھماکہ خیز مواد ایکٹ کی دفعہ 3 اور 5 کے تحت کارروائی کی ہے۔ اس کے علاوہ عدالت نے ببلو منڈل پر 10 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ واضح ہو کہ یہ معاملہ سال 2019 کا ہے جب مغربی بنگال کے بیر بھوم ضلع کے لوکپور علاقے میں ببلو منڈل کے گھر پر ایک زوردار بم دھماکہ ہوا تھا۔ اس حادثے کے بعد لوکپور پولیس نے ببلو منڈل کے 2 بیٹوں نرنجن منڈل اور مرتنجے منڈل کو گرفتار کیا تھا۔ حالانکہ بعد میں انہیں ضمانت مل گئی اور اس کے بعد وہ سب فرار ہو گئے۔ پولیس کے بڑھتے ہوئے دباؤ کی وجہ سے ببلو منڈل نے جون 2022 میں عدالت میں خود سپردگی کیا تھا۔ بم دھماکہ کی تحقیقات کے دوران پولیس کو شبہ ہوا کہ ببلو منڈل اور اس کے بیٹوں کے گھر میں غیر قانونی طریقے سے دھماکہ خیز مواد جمع کی جارہی تھی اور وہیں پر دیسی بم بنائے جاتے تھے۔ اس کے بعد ستمبر 2020 میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اس معاملے کی تحقیقات کی ذمہ داری اپنے ہاتھ میں لے لی۔ تحقیقات کے بعد 5 ستمبر 2022 کو این آئی اے نے تینوں ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی جس میں دھماکہ خیز مواد جمع کرنے اور غیر قانونی طور پر بم بنانے کے ثبوت ملے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ مذکورہ معاملے میں ببلو منڈل کو سزا سنائے جانے کے باوجود اس کے دونوں بیٹے اب بھی فرار ہیں۔ سیکورٹی ایجنسیاں مسلسل ان کی تلاش کر رہی ہیں۔ ساتھ ہی ان کے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے ماری کی جارہی ہے۔ وہیں این آئی اے کو امید ہے کہ جلد ہی ببلو منڈل کو بھی گرفتار کرلیا جائے گا اور اس پورے معاملے سے جڑے باقی رازوں سے بھی پردہ اٹھایا جائے گا۔

نیو انڈیا کوآپریٹو بینک گھوٹالہ معاملہ میں ایک اور گرفتاری

ممبئی (ایجنسی):
نیو انڈیا کوآپریٹو بینک گھوٹالہ معاملے میں ایک اور گرفتاری ہوئی ہے۔ اس معاملے میں اب اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے ڈویلپر کو گرفتار کیا ہے۔ حراست میں لیے گئے ڈویلپر کا نام دھرمیش پون بتایا جا رہا ہے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ دھرمیش نے اس معاملے میں غبن کیے گئے 122 کروڑ روپے میں سے 70 کروڑ روپے لیے تھے۔ ای او ڈبلیو نے بتایا کہ مرکزی ملزم جنرل منیجر ہتیش مہتا سے دھرمیش کو مئی اور دسمبر 2024 میں 1.75 کروڑ روپے اور جنوری 2025 میں 50 لاکھ روپے ملے۔ اس معاملے میں ہفتہ (15 فروری) کو لمبی پوچھ تاچھ کے بعد ہتیش مہتا کو پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کے ذریعہ گرفتار کیے گئے نیو انڈیا کوآپریٹو بینک کے جنرل منیجر پر 122 کروڑ روپے کے غبن کا الزام ہے۔ واضح ہو کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے بینک میں بے ضابطگیوں کی وجہ سے 13 فروری کو کئی طرح کی پابندیاں عائد کر دی تھیں، جس کی وجہ سے بینک کے صارفین کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بینک میں بے ضابطگیوں کی شکایت کے مطابق یہ ہیرا پھیری 2020 سے 2025 کے درمیان ہوئی۔ بینک کے ایک افسر نے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کو مطلع کیا کہ بینک کے کیش آف اکاؤنٹ اور کیش ٹیلی میں گڑبڑیاں پائی گئی ہیں۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ دادر اور گورے گاؤں برانچوں میں پیسوں کی غیر منظم نکاسی ہوئی تھی جس کے پیچھے ہتیش مہتا کے ہاتھ ہونے کی بات کہی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ آر بی آئی کے ذریعہ بینک کے کاروبار پر عائد کیے گئے الزامات کی وجہ سے اب بینک کوئی نیا لین دین جاری نہیں کرسکتا اور نہ ہی صارفین سے کوئی نیا ڈپازٹ قبول کرسکتا ہے۔ اس سے 1.3 لاکھ اکاؤنٹ ہولڈرز کو اپنے جمع پیسے نکالنے میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بینک کو دوبارہ فعال کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ ڈپازٹرز کو راحت مل سکے۔

"لوھیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوھیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوھیانامہ)

روزنامہ لوھیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

بی جے پی حکومت میں کرپشن اپنے عروج پر ہے

کمبھ میلہ کی جس سطح کی تیاری حکومت کو کرنی چاہئے تھی وہ نہیں ہوئی صرف اپنی تشہیر کرتے رہیں: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی کے لوگ بہت من مانی کر رہے ہیں۔ اس لیے سارا نظام خراب ہوگیا ہے۔ بی جے پی حکومت میں کرپشن اپنے عروج پر ہے۔ نام پر بجٹ بڑھا رہے ہیں لیکن یہ حکومت اور اس کے محکمے بجٹ خرچ نہیں کر پا رہے ہے۔

اتوار کو کانپور کے دورے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ جب حکومت نے مہا کمبھ کے دوران 100 کروڑ لوگوں کے نہانے کا انتظام کیا تھا تو پھر غلطی کیوں ہوئی؟ بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت نے ڈبل بلنڈر کیوں کیا؟ جب یوپی حکومت کہہ رہی تھی کہ وہ 100 کروڑ لوگوں کے لیے انتظام کر رہی ہے، وہ بسوں کا بندوبست کرنے کی بات کر رہی تھی، وہ ٹرینوں کا بندوبست کرنے کی بات کر رہی تھی، پھر کس چیز کی کمی تھی؟ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ جس سطح کی تیاری حکومت کو کرنی چاہئے تھی وہ نہیں ہوئی صرف اپنی تشہیر کرتے رہیں۔ انہیں سسٹم سے زیادہ اپنی تشہیر میں مصروف ہونا چاہیے۔ جب حکومت ہر روز بتا رہی ہے کہ کروڑوں لوگ نہا چکے ہیں تو مہا کمبھ بھگدڑ میں مرنے والوں کی تعداد کیوں نہیں بتا رہی ہے۔ آپ گمشدہ افراد کی تعداد کیوں نہیں بتا رہے؟ حکومت نے 50 کروڑ لوگوں کی گنتی کی لیکن وہ مرنے والوں کو کیوں نہیں گن سکی؟

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ حکومت معیشت کو تیسرے نمبر پر لے جانے کی بات کر رہی ہے۔ بنیادی ڈھانچے کے دنیا کے برابر ہونے کی بات ہو رہی ہے۔ لیکن جو واقعات ہو رہے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی حکومت میگا ایونٹ کی تیاریوں میں سیاسی فائدہ اٹھانے میں مصروف ہے۔ وہ تقریب سے زیادہ اپنی تشہیر پر خرچ کرتی ہیں۔ تقریب کے انتظامات خواہ کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں، یہ لوگ اپنا امیج بڑھانے میں مصروف رہتے ہیں۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت سیاسی پارٹیوں، لیڈروں اور صحافیوں کے مشوروں اور مشوروں کو اپنا اپوزیشن سمجھتی ہے۔ وہ ہماری تجاویز اور مشورے پسند نہیں کرتے۔ یہ لوگ اتنے باشعور ہیں کہ کسی نصیحت کو قبول نہیں کرتے۔ آپ خود بخود چیزوں کی وضاحت کرتے ہیں۔ آپ نے خود بخود 144 سال پرانی چیز کی تعریف کر دی۔ اس کی تشہیر اس طرح ہوئی کہ لوگ مہا کمبھ کے لیے نکل پڑے۔ وزیر اعلیٰ نے ایک قدم آگے بڑھ کر اعلان کیا کہ 100 کروڑ لوگوں کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں۔ اگر سو کروڑ لوگوں کے لیے انتظامات ہوتے تو مہا کمبھ میں بھگدڑ میں اتنے لوگوں کی جان نہ جاتی۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ میرے علم میں یہ آیا ہے کہ اب تک 60 کروڑ سے زیادہ لوگ نہا چکے ہیں۔ یہ حکومت اعداد و شمار کو کم بتا رہی ہے۔ ہم ایسا اس لیے کر رہے ہیں کہ جب بھی اس کے انتظامی اور انتظامی امور کا مطالعہ کیا جائے گا تو بی جے پی حکومت کے راز کھلیں گے۔ اس لیے اعداد و شمار کو جان بوجھ کر کم رپورٹ کیا جا رہا ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ حکومت کو کمبھ کا وقت بڑھانا چاہیے کیونکہ بہت سے ایسے بزرگ ہیں جو ابھی تک غسل نہیں کر پائے ہیں۔ جب تمام انتظامات ٹھیک ہوں تو وقت مزید بڑھا دیا جائے۔

اصلاحِ معاشرہ کانفرنس اور تقسیم انعامات کا شاندار انعقاد

اخلاقی اقدار کے فروغ کے بغیر ایک صحت مند معاشرہ تشکیل نہیں دیا جاسکتا: عبدالباری فاروقی

لکھنؤ (پریس ریلیز): گزشتہ شب مدرسہ عابدہ روضۃ الاطفال کے زیر اہتمام اصلاحِ معاشرہ کانفرنس اور تقسیمِ انعامات کی پروقار تقریب جلیلیہ میدان، ارادت نگر، ڈالی گنج، لکھنؤ میں منعقد کی گئی۔ تقریب کی سرپرستی مولانا وسیم ندوی (استاذ دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ) نے کی۔

اس با مقصد اجتماع میں مہمانِ خصوصی کے طور پر مولانا ابوبکر صدیق بھٹکلی ندوی (استاذ دارالعلوم ندوۃ العلماء) اور مولانا عبدالباری فاروقی نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز قاری محمد اسلم فرقانی کی تلاوت سے ہوا، جبکہ نعمان لکھنوی نے نعتِ رسول ﷺ کا نذرانہ پیش کیا۔ تقریب کا آغاز مولانا ارمغان بدایونی کے افتتاحی خطاب سے ہو۔ مولانا ارمغان بدایونی نے مدرسہ عابدہ روضۃ الاطفال کی تعلیمی خدمات کو سراہا اور کہا کہ یہ ادارہ طلبہ کی فکری اور علمی تربیت کیلئے مسلسل جدوجہد کر رہا ہے۔

اس موقع پر مولانا عبدالباری فاروقی نے اپنے بیان میں کہا: ''اصلاحِ معاشرہ ایک مسلسل جدوجہد ہے، جس میں والدین، اساتذہ اور علمائے کرام کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ اخلاقی اقدار کے فروغ کے بغیر ایک صحت مند معاشرہ تشکیل نہیں دیا جاسکتا۔''

اس موقع پر دار عرفات رائے بریلی کے تحت شائع ہونے والا ماہانہ مجلہ کے اجراء بھی عمل میں آیا۔ پیام عرفات نے مولانا جعفر مسعود حسنی مرحوم کی حیات و خدمات پر مشتمل خصوصی شمارہ چارسو صفحات پر مبنی ہے۔

تقریب کے دوران مدرسہ عابدہ روضۃ الاطفال کے ہونہار طلبہ کی شاندار تعلیمی کارکردگی اور ثقافتی پروگرام کی پیشکش کو سراہتے ہوئے انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ نمایاں کارکردگی دکھانے والے جن طلبہ کو خصوصی اسناد، ٹرافیاں اور کتابیں پیش کی گئیں ان میں ابوبکر، محمد نیاز، محمد فیضان، محمد ارحان، محمد التمش، محمد احمد، ارشد، رہبر، عبدالصمد، مبشرہ، نازش، خدیجۃ الکبریٰ، عفریٰ فاطمہ، ہدیٰ شاہد، عمرہ غنی، فرحانہ اشفاق، مسعود، رہبر، عبید، محمد ثانی، محمد عارف، محمد حذیفہ، خوشبو کہکشاں، محمد ظریف، محمد ارقم رئیس، حمزہ سعید، ارسلان، صبا عباسی، اشفاق علی وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

جن اساتذہ کو ان کی خدمات کے اعتراف میں انعامات سے نوازا گیا ان میں مولانا سید اقبال ندوی، مفتی شان محمد قاسمی، شاہدہ عباسی، زویا ناز، سیما تبسم ارشاد وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ شاداب عارف کو ایک بیٹھک میں مکمل قرآن سنانے پر خاص طور سے نوازا گیا۔ مہمانِ خصوصی مولانا ابوبکر صدیق بھٹکلی ندوی نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا: ''یہ انعامات محض اعزاز نہیں بلکہ مزید محنت اور علم کے فروغ کیلئے ایک ترغیب ہیں۔'' پروگرام کنوینر اور مدرسہ عابدہ روضۃ الاطفال کے بانی و مہتمم مولانا زاہد عباسی ندوی نے مدرسہ کی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور تعلیمی میدان میں طلبہ کی نمایاں کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مدرسہ کی کامیابی اس کے طلبہ کی علمی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور انعام یافتہ طلبہ مستقبل میں تعلیمی میدان میں مزید بلند مقام حاصل کریں گے۔

کانفرنس میں خصوصی طور پر شرکت کرنے والے علمائے کرام میں مولانا عقیل احمد ندوی، مولانا عفان ندوی، مولانا ابوالقاسم ندوی، قاری محمد وکیع، زید ندوی، ڈاکٹر عارف وغیرہ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ یہ کانفرنس طلبہ و عوام کیلئے ایک اہم فکری اور عملی رہنمائی کا ذریعہ ثابت ہوئی اور حاضرین نے اس کے مثبت اثرات کا برملا اعتراف کیا اور کامیاب طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور مدرسہ کی تعلیمی خدمات کو سراہا۔

گزشتہ 4 دنوں میں مایاوتی نے لئے 3 اہم فیصلے، پارٹی میں افراتفری

لکھنؤ (ایجنسی): بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اتر پردیش مایاوتی کے 3 فیصلوں سے پارٹی میں افراتفری کا ماحول ہوگیا ہے۔ پارٹی کے تمام لیڈران مایاوتی کے فیصلے پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں اور کچھ بھی بولنے کو راضی نہیں ہیں۔ ساتھ ہی پارٹی کے لیڈران فی الحال مایاوتی کے فیصلوں کے متعلق مستقبل کے بارے میں تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ گزشتہ 4 دنوں کے اندر بی ایس پی صدر نے 3 بڑے فیصلے کیے ہیں۔ مایاوتی کے ان فیصلوں نے نہ صرف بی ایس پی بلکہ یوپی کی سیاست میں بھی ہلچل مچا دی ہے۔ اب تک جس مسئلہ کو بی ایس پی کے اندر غیر متنازعہ سمجھا جا رہا تھا اب مایاوتی نے دوبارہ اسی پر بحث کرنے کا اشارہ دیا ہے۔

بدھ 12 فروری کو بی ایس پی صدر نے اپنے بھتیجے آکاش آنند کے سسر اشوک سدھارتھ کو پارٹی سے باہر کا راستہ دکھا دیا۔ ان پر پاٹی میں گروپ بندی کے الزام لگائے گئے۔ اسی دن بی ایس پی صدر نِتن سنگھ کو بھی پارٹی سے نکال دیا۔ ان کے بارے میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ وہ اشوک سدھارتھ کے قریبی ہیں۔ وہیں اشوک سدھارتھ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ مایاوتی کی سیاست سے متاثر ہو کر نوکری چھوڑ کر بی ایس پی میں شامل ہوئے تھے۔ پارٹی نے انہیں یوپی قانون ساز کونسل بھیجا اور پھر وہ سال 2022 تک راجیہ سبھا رکن بھی رہے اور ان کی اہلیہ بی ایس پی حکومت میں ریاستی خواتین کمیشن کی صدر بھی تھیں۔

مذکورہ دونوں فیصلوں کے علاوہ 16 فروری کے فیصلے نے پارٹی میں کھلبلی مچا دی ہے۔ انہوں نے اپنے فیصلے میں پارٹی کے جانشین کے حوالے سے جانکاری دی۔ حالانکہ اب تک یہی خیال کیا جا رہا تھا کہ ان کی پارٹی کے جانشین ان کے بھتیجے آکاش آنند ہی ہوں گے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ واضح ہو کہ مایاوتی نے اتوار کو یکے بعد دیگرے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر 5 پوسٹ کی۔ ان تمام پوسٹ کا نتیجہ یہ نکل کر سامنے آ رہا ہے کہ وہ آکاش آنند کے حوالے سے پُراعتماد نہیں ہیں۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ''کانشی رام کی طرح ہی میری زندگی میں بھی پارٹی اور تحریک کا کوئی بھی حقیقی جانشین تبھی جب وہ بھی کانشی رام کے آخری سانس تک ان کے شاگرد کی طرح پارٹی اور تحریک کو ہر دکھ تکلیف اٹھا کر، اسے آگے بڑھانے میں پورے دل و جان سے مسلسل لگا رہے۔''

قابل ذکر ہے کہ سال 2019 کے پارلیمانی انتخاب کے بعد سے ہی یہ قیاس آرائی کی جا رہی تھی کہ مایاوتی کے بھتیجے آکاش آنند ہی ان کے جانشین ہوں گے۔ پھر سال 2024 کے انتخاب سے قبل انہیں 2023 میں مایاوتی نے پارٹی کے نیشنل کوآرڈینیٹر کے عہدہ پر تقرر کیا۔ اس کے بعد سال 2024 کے انتخاب کے دوران ہی عہدے سے ہٹا دیا گیا اور کہا گیا کہ ابھی وہ میچیور نہیں ہیں۔ وہیں مایاوتی نے 2024 کے پارلیمانی انتخاب کے کچھ دنوں بعد ہی آکاش آنند کو پارٹی کا نیشنل کوآرڈینیٹر بنا دیا۔ اس کے بعد دہلی، ہریانہ اسمبلی انتخابات کی ذمہ داری بھی دی لیکن نتیجہ صفر رہا۔ ایسے میں اب دیکھنے والی بات یہ ہوگی کہ 2017 میں پہلی دفعہ بی ایس پی کے پلیٹ فارم پر آنے والے آکاش آنند کے حوالے سے مایاوتی کیا فیصلہ کرتی ہیں؟

دہلی میں مہاکمبھ کے عقیدت مندوں کی المناک موت دل دہلا دینے والی ہے: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ دہلی میں مہا کمبھ کے عقیدت مندوں کی المناک موت دل دہلا دینے والی ہے۔ حکومت میں شامل لوگوں کو سیاستدانوں کی طرح نہیں بلکہ خاندان کے ایک فرد کی طرح سوچنا چاہیے جس نے اپنے والدین، بہن بھائی، بچوں اور رشتہ داروں کو کھو دیا ہے۔ جاں بحق ہونے والوں کی لاشوں کو ان کے لواحقین تک باعزت طریقے سے پہنچانے کے لیے دیانتدارانہ انتظامات کیے جائیں اور زخمیوں کو بہترین علاج فراہم کیا جائے۔ بی جے پی حکومت موت کو چھپانے کا گناہ نہ کرے۔ شری یادو نے کہا کہ مہا کمبھ کے عقیدت مندوں کو لے جانے والی بسوں اور دیگر گاڑیوں کے حادثات کی خبریں دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ شدید ٹریفک جام اور افراتفری کے باعث ڈرائیوروں کی حالت انتہائی خراب ہے۔ نہ اس کی تھکاوٹ دور ہو رہی ہے اور نہ ہی اسے پوری نیند آ رہی ہے۔ ایسے میں وہ نیم نیند کی حالت میں گاڑی چلا رہے ہیں جس کی وجہ سے حادثات ہوتے ہیں۔ سڑکوں پر پیدل چلنے والوں کو بچانے کا چیلنج بھی ہے۔ اسی لیے توجہ ہٹاتے ہی ہلاکتیں ہو رہی ہیں۔ اس کا واحد حل اچھی انتظامیہ ہے، جو صرف حکومت کر سکتی ہے لیکن کرنے سے قاصر ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ مہا کمبھ یاترا پر گئے ہوئے اور مختلف مقامات پر بھگدڑ، حادثہ یا دم گھٹنے وغیرہ کی وجہ سے ہلاک ہونے والے تمام مرنے والوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جانا چاہئے اور ان کے اہل خانہ کو اس کے لئے معاوضہ دیا جانا چاہئے۔ تمام زخمیوں کو علاج کے ساتھ معاوضہ بھی دیا جائے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو اس کے لیے مختلف فنڈز سے رقم فراہم کرنی چاہیے۔ جب پبلسٹی پر اربوں روپے خرچ کیے جا سکتے ہیں تو سوگوار خاندانوں کو تسلی کیوں نہیں دی جا سکتی۔

بانی تنظیم المکاتب مولانا سید غلام عسکری کی سالانہ یاد میں مجالس کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز): بانی تنظیم المکاتب مولانا سید غلام عسکری کی سالانہ یاد کے موقع پر مجالس کا انعقاد کیا گیا جسکی دو مجلسیں بجنور ضلع لکھنؤ میں ہوئی اور ایک مجلس تنظیم المکاتب ہال میں ہوئی۔ پہلی مجلس ضلع بجنور، لکھنؤ میں منعقد ہوئی جہاں ادارہ تنظیم المکاتب کے نائب صدر مولانا سید صبیح الحسین نے خطاب کیا۔ انہوں نے مولانا غلام عسکری کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بانی تنظیم المکاتب مولانا سید غلام عسکری نے یہ ادارہ قائم کر کے ایک عظیم کام کیا۔ اُن کی محنت اور عزم کی بدولت یہ ادارہ آج ایک اہم مقام رکھتا ہے، جو دینی تعلیمات کی ترویج میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ دوسری مجلس بھی ضلع بجنور میں ہوئی اور اس میں ادارہ تنظیم المکاتب کے سکریٹری مولانا سید صفی حیدر نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں ادارہ تنظیم المکاتب کو ایک مشین کے مانند سمجھتا ہوں اور میں اس مشین کا ایک چھوٹا سا پرزہ ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ ادارہ تنظیم المکاتب کی کامیابی میں تمام افراد کا کردار ہے اور میں خود کو اس کا حصہ سمجھتا ہوں۔ تیسری مجلس گولہ گنج میں واقع تنظیم المکاتب ہال میں منعقد ہوئی، جس میں مجلس انتظام ادارہ تنظیم المکاتب کے رکن مولانا سید کاظم مہدی عروج نے خطاب کیا۔ انہوں نے تنظیم المکاتب کی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "تنظیم المکاتب بے انتہا خدمات انجام دے رہا ہے اور میں دعا گو ہوں کہ یہ ادارہ اسی طرح امام زمانہ کی خدمت میں مصروف رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ادارہ امام زمانہ کا ادارہ ہے اور ہم سب امام کے نوکر ہیں۔

اردو میں دوسری زبانوں سے کہیں بہتر اور مؤثر شاعری ہو رہی ہے: احمد ابراہیم علوی

لکھنؤ (پریس ریلیز): 3 ماہ کے توقف بعد شام پیس فاؤنڈیشن اور مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی نے پھر مشاعرے کی میز سجائی۔ نظامت رضوان احمد فاروقی نے کی۔ سرپرستی محمد فاروق جاذب نے، اور صدارت کے منصب کو وقار بخشا ممتاز صحافی احمد ابراہیم علوی نے۔ انھوں نے شعراء کے اشعار سن کر یہ نتیجہ اخذ کیا کی آج کی شاعری میں منطق، فلسفہ، حقیقت، زندگی، نفسیات و سماجیات، سبھی کچھ ہے۔ پھر کیوں نہ اس شاعری کو زندگی کی حقیقتوں سے معمور سمجھا اور کہا جائے۔ بلا مبالغہ ہماری شاعری دوسری زبانوں کی شاعری سے بہتر اور مؤثر ہے۔ مہمان اعزازی کی حیثیت سے عابد نظر نے شرکت کی اور مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر سنجے مصرا شوق و رحمت لکھنوی شریک مشاعرہ رہے۔ بذریعہ وہاٹسیپ اشعر علیگ اور سہیل کاکوروی کا کلام دستیاب ہوا۔ آغاز جواں سال شاعر ساحر ملیح آبادی نے نعت مبارک سے کیا۔ منتخب کلام درج ذیل ہے؛

ادھر اس کی محبت تھی ادھر میری ضرورت تھی
نکل پایا نہ جس کا کوئی حل اول سے آخر تک

جاذب لکھنوی

کتاب مفلسی کو غور سے پڑھتے نہیں ہیں جو
جھلس جاتی ہے ان کی زندگی اول سے آخر تک

ڈاکٹر سنجے مصرا شوق

اسی کی حکمتوں سے ہیں مزین نقش عالم کے
وہی ارض و سماء کا راز داں اول سے آخر تک

رفعت شیدا صدیقی

روش بدلی سکون دل کی خاطر بارہا میں نے
مگر آیا نہیں مجھ کو قرار اول سے آخر تک

رحمت لکھنوی

خودی کا حل کیا ہے فلسفہ اول سے آخر تک
چنا اقبال ہی کا راستہ اول سے آخر تک

ڈاکٹر زبیر انصاری

کتاب دہر کے اوراق پر اول سے آخر تک
ہمیں ہم آئیں گے ہر سو نظر اول سے آخر تک

نصیر احمد نصیر

محبت کے لئے لازم ہے ایثار و وفاداری
پڑھو الفت کا دستور العمل اول سے آخر تک

سید ضیا تقوی

غزل دام لب و رخسار سے باہر ہوئی لیکن
تغزل ہی غزل کا جز رہا اول سے آخر تک

عرفان بارہ بنکوی

جو ہیں اعمال اس کا تجزیہ کرنا ضروری ہے
کبھی تو غور فرمائیں جناب اول سے آخر تک

عمر سندیلوی

یہ دنیا اہل دنیا کے لئے اک قید خانہ ہے
یہاں محسوس ہوتی ہے گھٹن اول سے آخر تک

معید رہبر

ہمیں معلوم ہے کیا زندگی کا کرب ہوتا ہے
غموں کے ہم نے جھیلے ہیں عذاب اول سے آخر تک

ڈاکٹر منصور حسن خاں

یہ مت پوچھو کہ دربار نبی کے لوگ کیسے تھے
سبھی تھے آفتاب و ماہتاب اول سے آخر تک

ساحر ملیح آبادی

مذکورہ شعرا کے علاوہ احتشام حسین، علیمہ منصور، فیضان خان، وغیرہ نے شرکت کی۔ ضیافت کا اہتمام منصور خاں نے کیا اور کلمات تشکر ڈاکٹر ثروت تقی نے ادا کئے۔ آئندہ مشاعرہ " افادات روزہ" عنوان پر ہوگا۔

میدانتا اسپتال صحافیوں کو رعایتی شرح پر علاج فراہم کرے گا، ایم او یو پر دستخط

صحافیوں کے لئے جلد مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا

لکھنؤ (پریس ریلیز): لکھنؤ میدانتا اسپتال لکھنؤ یونٹ نے صحافیوں کے لئے ایک صحت سے متعلق ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ جس میں بنیادی طور پر جوڑوں کی تبدیلی، جوڑوں کے درد، کمر کی ریڑھ کی ہڈی وغیرہ پر ایک خصوصی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں آرتھوپیڈک اور جوائنٹ ریپلیسمنٹ سرجن اور ڈائریکٹر ڈاکٹر دھرمیندر سنگھ نے ویڈیو کے ذریعہ صحافیوں کے ساتھ اپنے خیالات اور مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بڑھتی عمر کے ساتھ یا متوازن غذا نہ لینے کی وجہ سے ہر طبقے کے لوگ گھٹنے، ریڑھ کی ہڈی، کندھے یا جوڑوں وغیرہ کے مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں، بڑھتی عمر کے ساتھ گھٹنوں میں موجود چکنی عناصر کم ہو جاتے ہیں، جن کا علاج گھٹنے کی تبدیلی سے مکمل طور پر ممکن ہے، انہوں نے دائمی گٹھیا کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ شروع میں جوڑوں میں درد اور جوڑوں کی حرکت میں درد کی شکایت ہوتی ہے، جوڑوں میں درد اور موچ کی شکایت دور ہوتی ہے۔ ان تمام جوڑوں کا درد، سب سے پہلے، جہاں تک ممکن ہو، ہم ہر مریض کو دوائیوں سے آرام دینے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر دوا سے آرام نہیں ملتا یا مکمل خرابی ہوتی ہے تو ہم نے سرجری کا مشورہ دیا ہے، اس کے بعد وہ شخص بہت جلد ٹھیک ہو سکتا ہے اور عام زندگی گزار سکتا ہے۔ اسی طرح بچوں یا بڑوں میں دم گھٹنے کی صورت میں یا کسی بھی وجہ سے سانس بند ہونے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کس طرح دی جائے اس کے بارے میں خصوصی پریزنٹیشن دی گئی۔ اس کے بعد میدانتا اسپتال اور اتر پردیش ڈسٹرکٹ جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین عزیز صدیقی، جنرل سکریٹری عبدالوحید اور سکریٹری زبیر احمد نے بھی ایک مفاہمت نامے پر دستخط کئے، میدانتا ہسپتال کے روی کمار سنگھ اور مہندر پال سنگھ نے مذکورہ کامیاب ورکشاپ کے انعقاد میں خصوصی تعاون کیا، پروگرام کے اختتام پر ضلع انتظامیہ کے عہدیداران نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر صحافیوں اور فوٹوگرافروں کی بڑی تعداد موجود تھی جن میں ابھے اگروال، سنجے گپتا، سماجی کارکن مرتضیٰ علی، ارشد مرتضیٰ، انور عالم، ایم عمران، پرویز اختر، سید غلام حسین، شباب نور، آلوک یادو، عارف مقیم، ملک ظفر خان، ظفر خان، شہزادہ ظفر خان، ڈاکٹر سرفراز خان، ممتاز خان، رئیس، مشتاق بیگ، جتیندر کمار کھنہ، وصی احمد صدیقی، رام بابو وجے۔ گپتا، مجیب بیگ، مو اکرام، اجے گپتا، اختر انصاری، عادل، شاداب حسین، سید اقبال، پی سی کریل، اودھیش امرجیت، سید فاروق احمد، حلیمہ، کیف وغیرہ موجود تھے۔